WED.22.May.2025
VOLUME:20 NO:123
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 21/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 123
22/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

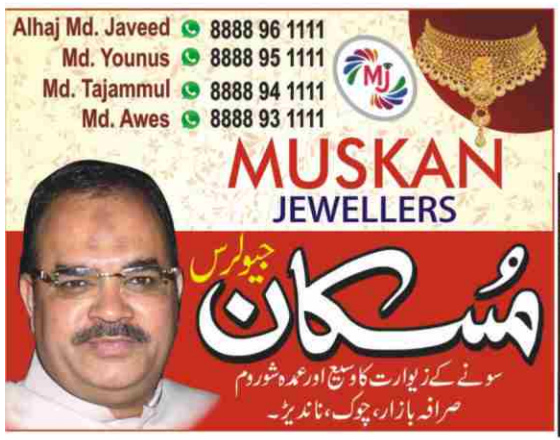

راحت کے لئے کیس، مضبوط بنانا ہوگا

وقف ترمیمی قانون معاملہ میں درخواست گزاروں کو سپریم کورٹ کا مشورہ

نئی دہلی:20/مئی (ایجنسیز) 'وقف (ترمیمی) قانون، 2025' کو چیلنج پیش کرنے والی عرضیوں پر آج سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے عرضی گزاروں کے وکلاء کی دلیلیں بغور سنیں اور کچھ معاملوں میں وضاحت کے لیے سوال بھی سامنے رکھے۔ آج ظہرانہ سے قبل اور پھر اس کے بعد مجموعی طور پر تقریباً 4 گھنٹے کی سماعت ہوئی جس میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف کئی مضبوط دلیلیں پیش کی گئیں۔ آج کی سماعت کے دوران عرضی دہندگان کے وکلاء کپل سبل، ابھشیک منو سنگھوی، راجیو دھون، حذیفہ احمدی وغیرہ نے اپنی بات عدالت عظمیٰ کے سامنے رکھی۔ کل جب سماعت شروع ہوگی تو حکومت کی طرف سے عرضی گزار کے خدشات اور سوالات پر جواب پیش کیے جائیں گے۔ آج کی سماعت میں مذکورہ وکلاء نے کئی مضبوط دلیلیں پیش کیں، جن میں سے 10 اہم دلائل ذیل میں پیش کیے جارہے ہیں۔

دلیل نمبر 1: سینئر ایڈووکیٹ ابھشیک منو سنگھوی نے کہا کہ عطیہ دوسرے مذاہب میں بھی ہوتے ہیں، لیکن کس مذہب کے لیے لوگوں کے لیے یہ انتظام ہے کہ آپ کو 5 سال یا 10 سال اس مذہب پر عمل کرنے کا ثبوت دکھانا ہوگا؟ وقف ترمیمی قانون میں موجود یہ سہولت آئین کے آرٹیکل 15 کی خلاف ورزی ہے۔

دلیل نمبر :2 ایڈووکیٹ ابھشیک منو سنگھوی نے دلیل پیش کی کہ وقف کے رجسٹریشن کے نام پر ایک طرح کی دہشت پیدا کی جارہی ہے۔ جہاں متعلقہ شخص یا ادارہ کو بار بار رجسٹریشن کرانے دفتر جانا ہوگا۔ سنگھوی نے سروے اور اس کے بعد حکومت کی طرف سے دیے گئے اعداد و شمار پر بھی سوال اٹھائے۔

دلیل نمبر :3 ایڈووکیٹ سنگھوی کی دلیل یہ بھی تھی کہ 'وقف بائی یوزر' یعنی استعمال کی بنیاد پر وقف مانی جانے والی بیشتر جائیدادوں کا کہیں کوئی رجسٹریشن نہیں ہے۔ اب ان جائیدادوں کو ایک طرح سے انصاف مانگنا ہوگا۔ کوئی بھی آنے والے دنوں میں تنازعہ کھڑا کر سکتا ہے، اور اس طرح وقف کا درجہ ختم ہوسکتا ہے۔

دلیل نمبر :4 ایڈووکیٹ سنگھوی نے یہاں تک کہا کہ نئی ترمیم کا سیکشن 3 ڈی چونکہ قدیم یادگاروں کے لیے بنے قوانین پر بھی نافذ ہوتا ہے، اس کا اثر ان مذہبی مقامات پر بھی پڑسکتا ہے جو اب تک 'پلیسز آف ورشپ ایکٹ' کی وجہ سے محفوظ ہیں۔ کسی ایک مذہب سے منسلک جائیداد کے لیے اس طرح کا انتظام کرنا آئین کے آرٹیکل 15 کی خلاف ورزی ہے۔

دلیل نمبر :5 سینئر ایڈووکیٹ راجیو دھون نے عرضی دہندگان کی طرف سے کہا کہ مذہبی ملکیتوں کی تعریف کو برطانوی دور میں بھی نہیں بدلا گیا۔ ہم ایک سیکولر ملک ہیں۔ میرا ایک موکل جو سکھ ہے، وہ وقف کرنا چاہتا ہے، لیکن اس قانون کے بعد کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟ اس طرح تو عدالتوں نے جو بھی سیکولر فیصلے اب تک دیے ہیں، وہ ایک جھٹکے میں ختم ہوجائیں گے۔

دلیل نمبر :6 ایڈووکیٹ دھون نے واضح کیا کہ وقف اور اس سے جڑے قدیم قوانین پر کئی آئینی بنچ فیصلے دے چکی ہیں۔ چاہے وہ بابری مسجد کا معاملہ ہو یا پھر کوئی دوسرا۔ سبھی معاملوں میں وقف بائی یوزر یعنی استعمال کی بنیاد پر وقف ملکیت بنے رہنے کا فیصلہ یہی عدالت دے چکی ہے، پھر اب یہ نیا کیوں؟

دلیل نمبر :7 کپل سبل نے اے ایس آئی کی ویب سائٹ پر موجود ایک فہرست دکھاتے ہوئے کہا کہ ایک بار جب وہ محفوظ ہوجاتے ہیں تو اس کا وقف کا درجہ ختم ہوجاتا ہے۔ اس میں جامع مسجد سنبھل بھی شامل ہے۔ اس لیے کوئی بھی تنازعہ اٹھے گا اور پھر اس جگہ کا وقف درجہ ختم ہوجائے گا۔

دلیل نمبر :8 آج کی سماعت کے دوران جب ملک کے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ مجموعی طور پر 3 موضوعات ہیں، جن پر روک کا مطالبہ کیا گیا ہے، تو سبل نے کہا کہ صرف 3 موضوعات نہیں ہیں۔ پورے وقف پر قبضہ کا معاملہ ہے۔ ایڈووکیٹ کپل سبل نے کہا کہ قانون کا مقصد وقف پر قبضہ کرنا ہے۔ قانون اس طرح بنایا گیا ہے کہ وقف جائیدادوں کو بغیر کسی طریقۂ کار پر عمل کیے چھین لیا جائے۔

دلیل نمبر :9 ایڈووکیٹ کپل سبل نے کہا کہ وقف جائیدادوں کے انتظام کا حق چھین لیا گیا ہے۔ مرکزی وقف کونسل کے بیشتر اراکین غیر مسلم ہیں۔ نئے قانون کی دفعہ 9، اس میں 12 غیر مسلم اور 10 مسلم ہیں۔ پہلے یہ سبھی مسلم تھے۔ اب یہ سبھی نامزد ہیں۔

دلیل نمبر :10 پانچ سال تک اسلام پر عمل کرنے کے التزام پر ایڈووکیٹ حذیفہ احمدی نے سخت اعتراض ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ کس طرح طے ہوگا کہ مجیں اسلام مذہب پر عمل کرتا ہوں یا نہیں؟ کیا کوئی مجھ سے یہ پوچھ کر طے کرے گا کہ میں 5 وقت کا نماز پڑھتا ہوں یا نہیں۔ یا پھر کوئی یہ پوچھے گا کہ میں شراب پیتا ہوں یا نہیں، کیا اس طرح سے طے کیا جائے گا؟

آپریشن سندور: خارجہ سکریٹری نے بیرون ممالک جارہے

کُل جماعتی نمائندہ وفود کو دی بریفنگ

نئی دہلی: ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے 20 مئی کو اُن 7 میں سے 3 کُل جماعتی نمائندہ وفود کے سامنے بریفنگ پیش کی، جو کہ جلد ہی بیرون ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یہ فود پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور آپریشن سندور کے بعد ہندوستان کا موقف بین الاقوامی اسٹیج پر رکھنے کے لیے مختلف ممالک کا دورہ کریں گے۔ اس سے ٹھیک پہلے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے 3 کُل جماعتی نمائندہ وفود کے سامنے پہلگام حملہ اور آپریشن سندور کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنتا دل یو کے سنجے جھا، شیوسینا کے شریکانت شندے اور ڈی ایم کے کی کنی موژی کی قیادت والے کُل جماعتی نمائندہ وفود کے اراکین نے خارجہ سکریٹری کی بریفنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے دوران سبھی اراکین کو ان کے ایجنڈے اور اس کے اہم نکات کی جانکاری دی گئی۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی نے بھی اس میٹنگ میں حصہ لیا، حالانکہ پہلے وہ کُل جماعتی نمائندہ وفود کا حصہ نہیں تھے۔ ٹی ایم سی کے ذریعہ حکومت کے 'یکطرفہ' فیصلے کے خلاف احتجاج درج کیا گیا تھا، اور اب ابھشیک بنرجی اس نمائندہ وفد کا حصہ ہیں جس کی قیادت سنجے جھا کررہے ہیں۔ سنجے جھا کی قیادت والا نمائندہ وفد جاپان، جنوبی کوریا، ملیشیا، انڈونیشیا اور سنگاپور کا دورہ کرے گا۔ خارجہ سکریٹری نے جن 3 کُل جماعتی نمائندہ وفود کے اراکین کو آج بریفنگ دی، ان کی تفصیلات ذیل میں پیش کی جارہی ہیں۔

1. جنتا دل یو رکن پارلیمنٹ سنجے جھا کی قیادت والا نمائندہ وفد

سنجے کی قیادت والا کُل جماعتی نمائندہ وفد انڈونیشیا، ملیشیا، کوریا ریپبلک، جاپان اور سنگاپور جائے گا۔ اس میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ اپراجیتا سارنگی، ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی، بی جے پی رکن پارلیمنٹ برج لال، سی پی آئی ایم رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر جان بریٹاس، بی جے پی رکن پارلیمنٹ پردان بروا، ہیمانگ جوشی اور کانگریس لیڈر سلمان خورشید شامل ہیں۔ اس وفد کے سفیر موہن کمار ہوں گے۔

2. شیوسینا رکن پارلیمنٹ شریکانت شندے کی قیادت والا نمائندہ وفد

شریکانت شندے کی قیادت والا نمائندہ وفد متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، لائبیریا، کانگو ریپبلک، سیرالیون جائے گا۔ اس گروپ میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج، آئی یو ایم ایل رکن پارلیمنٹ ای ٹی محمد بشیر، بی جے پی رکن پارلیمنٹ اتل گرگ، بی جے ڈی رکن پارلیمنٹ سسمت پاترا، بی جے پی رکن پارلیمنٹ منن مشرا اور سابق رکن پارلیمنٹ ایس ایس اہلو والیہ شامل ہیں۔ اس گروپ میں بطور سفیر سوجن چنائے شامل ہوں گے۔

3. ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ کنی موژی کی قیادت والا نمائندہ وفد

کنی موژی کی قیادت میں کُل جماعتی نمائندہ وفد اسپین، گریس، سلووینیا، لاتویا اور روس جائے گا۔ اس گروپ میں سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ راجیو رائے، نیشنل کانفرنس رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد، بی جے پی رکن پارلیمنٹ کیپٹن برجیش چوٹا، آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ پریم چندر گپتا، عآپ رکن پارلیمنٹ اشوک کمار متل کا نام شامل ہے۔ اس نمائندہ وفد میں سفیر کے طور پر منجیو ایس پوری اور جاوید اشرف شریک ہیں۔

ملکارجن کھڑگے نے کرناٹک میں

'سمرپن-سنکلپ ریلی' سے کیا خطاب

آپریشن سندور کو 'چھوٹی سی جنگ' قرار دیا

بنگلورو: پہلگام دہشت گردانہ حملہ کا تذکرہ کرتے ہوئے آج ایک بار پھر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ ساتھ ہی انہوں نے 'آپریشن سندور' کو چھوٹی سی جنگ قرار دیا۔ کرناٹک میں کانگریس کی 'سمرپن-سنکلپ ریلی' سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ پہلگام میں 26 لوگ اس لیے مارے گئے کیونکہ مودی حکومت نے وہاں سیاحوں کو سیکورٹی مہیا نہیں کرائی۔ مودی کشمیر نہیں گئے کیونکہ خفیہ ایجنسیوں نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا تھا۔ مرکزی حکومت نے سیاحوں سے پہلگام نہ جانے کے لیے کیوں نہیں کہا؟ اگر انہیں بتایا گیا ہوتا تو 26 لوگوں کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ آپریشن سندور تو چھوٹا سی جنگ ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم مودی کے غیر ملکی دورے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ 11 سالوں سے مسلسل غیر ملکی دورے کررہے ہیں لیکن جب ہندوستان کو پاکستان کو بے نقاب کرنے کے لیے بین الاقوامی حمایت کی ضرورت تھی تو کوئی بھی ملک ہماری حمایت کے لیے آگے نہیں آیا۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''گزشتہ 11 سالوں میں وزیر اعظم مودی نے 151 غیر ملکی دورے کیے جس میں 72 ممالک شامل ہیں۔ ان میں سے 10 بار تو انہوں نے امریکہ کا دورہ کیا ہے۔ پھر بھی مودی حکومت کی خارجہ پالیسی میں ہمارا ملک اکیلا کھڑا ہے۔ کیا وزیر اعظم کا کام بیرون ممالک جانا اور صرف تصویریں کھنچوانا ہے؟'' ملکارجن کھڑگے نے آگے کہا کہ ''آئی ایم ایف نے پاکستان کو 4.1 بلین ڈالر کا بیل آؤٹ قرض فراہم کیا ہے۔ لیکن کسی نے بھی ہندوستان کے موقف کی حمایت نہیں کی۔'' ساتھ ہی انہوں نے اچانک جنگ بندی پر سوال کھڑا کیا اور کہا کہ ''اس وقت اچانک جنگ بندی کا اعلان کردیا گیا، جب ہماری بہادر مسلح افواج دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں مصروف تھیں۔'' کانگریس صدر نے ہند-پاک جنگ بندی میں امریکہ کی مداخلت پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ''امریکی صدر نے یہ کہہ کر ہمارے ملک کی توہین کی ہے کہ میں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کرائی اور انہوں نے اس بات کو کم از کم 7 بار دہرایا۔'' کانگریس صدر کے مطابق پورا ملک دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی میں متحد تھا۔ لیکن مودی جی امریکی صدر ٹرمپ کے بیانات کے متعلق ملک کے عوام کو اب تک وضاحت نہ دے کر کے معاملے کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں۔

'ٹریڈ وار میں بھی ہندوستانی معیشت پر نہیں پڑے گا کوئی اثر'

جے پی مورگن کی رپورٹ میں بڑا دعویٰ

نئی دہلی: فنانشیل سروس کمپنی 'جے پی مورگن' نے ہندوستان کے حوالے سے کہا کہ اگر عالمی سطح پر 'ٹریڈ وار' ہوا تو بھی ہندوستان کی معیشت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یہی نہیں جے پی مورگن نے ہندوستان کو ٹریڈ وار میں 'سیف ہیون' (محفوظ ٹھکانہ) بتایا ہے۔ جے پی مورگن کا کہنا ہے کہ آنے والے وقت میں ہندوستان سیف ہیون بن کر سامنے آئے گا اور معیشت میں زبردست تیزی دیکھنے کو ملے گی۔ جے پی مورگن کے مطابق، اس کے کوریج والے ممالک میں سے ہندوستان کی جی ڈی پی سب سے زیادہ رہنے کا اندازہ ہے۔ جے پی مورگن نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں ابھرتی ہوئی مارکیٹوں پر مثبت نقطۂ نظر کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی ابھرتی مارکیٹ ایکویٹی ریٹنگ کو غیر جانبدار سے بڑھا کر اوورریٹ کردیا، جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ وہ ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں ترقی کی صلاحیت کو دیکھ رہے ہیں۔ جے پی مورگن نے ہندوستان کے حوالے سے کہا کہ دنیا میں ٹریڈ وار کا دوسرا دور شروع ہوسکتا ہے، لیکن ایسی صورت میں ہندوستان ایک سیف ہیون بن کر سامنے آئے گا۔ ٹریڈ وار میں بڑے ممالک ایک دوسرے کے سامانوں پر امپورٹ ڈیوٹی میں اضافہ کردیتے ہیں، جیسا کہ گزشتہ دنوں چین اور امریکہ کے درمیان ہوا تھا اور دونوں نے ایک دوسرے پر ٹیرف کو 245 فیصد تک بڑھا دیا۔ جب بڑے ممالک اس طرح کے اقدام اٹھاتے ہیں تو اس سے تجارت میں عدم استحکام پیدا ہوتا ہے اور سرمایہ کار محفوظ پناہ گاہ تلاش کرنے لگتے ہیں۔

ہندوستان میں نوجوان ملازمین

سب سے زیادہ ذہنی دباؤ کا شکار: رپورٹ

چنئی:/20 مئی) ایجنسیز) ہندوستان میں کام کی جگہوں پر بدلتے ہوئے حالات کے درمیان نوجوان ملازمین شدید ذہنی دباؤ اور نفسیاتی مسائل کا سامنا کررہے ہیں۔ یہ انکشاف منگل کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ عالمی ٹیکنالوجی کمپنی اے ڈی پی کی اس رپورٹ میں 'ایموشنل لینڈ اسکیپ' میں آنے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں مختلف نسلوں کے درمیان ذہنی دباؤ کے فرق کو واضح طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 27 سے 39 برس کی عمر کے پروفیشنلز سب سے زیادہ ذہنی دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ ان میں سے 11 فیصد نے کہا کہ وہ شدید دباؤ میں کام کررہے ہیں، جو کہ قومی اوسط 9 فیصد سے زیادہ ہے۔ 18 سے 26 برس کے 51 فیصد نوجوان ملازمین نے بتایا کہ وہ دباؤ کو بہتر طور پر سنبھالنے میں کامیاب ہیں۔ اس کے برعکس، 55 سے 64 برس کی عمر کے تجربہ کار ملازمین نے کم از کم ہفتے میں ایک بار ہی دباؤ محسوس کرنے کی بات کہی۔ ان میں سے 81 فیصد نے کہا کہ انہیں کم یا نہ ہونے کے برابر ذہنی دباؤ کا سامنا ہوتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ نوجوان ملازمین کے لیے کام کا بوجھ سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ خاص طور پر 18 سے 26 سال کے 16 فیصد افراد نے کہا کہ ہیوی ورک لوڈ ان کے ذہنی دباؤ کی بڑی وجہ ہے۔ رپورٹ کے دیگر نتائج کے مطابق، 67 فیصد ملازمین نے اس بات کی شکایت کی کہ اگر وہ فلیکسیبل اوقاتِ کار اختیار کرتے ہیں تو انہیں جج کیا جاتا ہے۔ اسی طرح، 65 فیصد ملازمین کا کہنا ہے کہ ان پر مسلسل نگرانی رکھی جارہی ہے، جس سے ان کے اندر دباؤ اور بے اعتمادی کے احساسات جنم لیتے ہیں۔ اے ڈی پی انڈیا اور جنوب مشرقی ایشیا کے مینجنگ ڈائریکٹر، راہل گوئل کے مطابق، ''یہ نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ آج کا نوجوان ورک فورس ایک پیچیدہ اور جذباتی طور پر مطالبہ کرنے والے ماحول میں کام کررہا ہے۔'' انہوں نے کہا'' ، اداروں کو اپنے ملازمین کے لیے ایک ایسا ماحول تیار کرنے کی ضرورت ہے جہاں اعتماد، ہمدردی اور نفسیاتی تحفظ کو فروغ دیا جائے۔' اگرچہ 2023 کے مقابلے میں 2024 میں مجموعی طور پر ذہنی دباؤ کی شرح 12 فیصد سے کم ہوکر 9 فیصد پر آگئی ہے لیکن اس کے ساتھ یہ تشویش ناک بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان ملازمین کا تناسب بھی کم ہوا ہے جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ اپنی ملازمت میں کامیاب ہو رہے ہیں یہ شرح 2023 میں 22 فیصد سے گھٹ کر 2024 میں 20 فیصد رہ گئی ہے۔ راہل گوئل کے مطابق، صرف لچکدار اوقات دینا کافی نہیں ہے۔'' اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ ادارے ایک ایسا کلچر بنائیں جس میں ملازمین کو اعتماد اور جذباتی تحفظ حاصل ہو۔ جب کمپنیاں اپنے عملے کی ذہنی صحت کو اولین ترجیح دیں گی، تب ہی وہ ایک زیادہ صحت مند، منسلک اور موثر ورک فورس کو فروغ دے سکیں گی۔''

ہندوستانی لوگ 'دوا' اور 'دارو' پر خرچ کرتے ہیں

سب سے زیادہ پیسے، ایک رپورٹ میں انکشاف

نئی دہلی:20/مئی (ایجنسیز) ہندوستانی لوگوں نے 2024 میں 'دوا' اور 'دارو' شراب پر سب سے زیادہ پیسہ خرچ کیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ان دونوں زمروں کے اخراجات میں گزشتہ 12 سالوں میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ ہندوستانی لوگوں کا خرچ شراب اور تمباکو پر مالی سال 2024 میں 7.15 فیصد بڑھا ہے، جو مالی سال 2012 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ حالانکہ ایک سال قبل اس میں صرف 6.1 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔ لوگوں نے نہ صرف شراب میں بے تحاشہ خرچ کیا، بلکہ اس بار صحت پر بھی کافی خرچ کیا۔ گزشتہ 12 سال کی مدت کے دوران پہلی بار 4.17 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا، جبکہ مالی سال 2023 میں صرف 2.7 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا تھا۔ ہندوستانی لوگوں کے ذریعہ صحت پر کیے گئے اخراجات کی بات کی جائے تو اس میں دوائیاں، اسپتال اور ڈاکٹر کے اخراجات شامل ہیں۔ مالی سال 2017 میں نئے گھریلو ایکسپنس سیریز (اخراجات سیریز) کے آغاز کے بعد سب سے زیادہ تھا۔ ایکسپنس پیٹرن گھریلو کنزمپشن ایکسپنس کا حصہ ہے۔ اس کا استعمال جی ڈی پی کی نمو کے حساب سے کیا جاتا ہے اور اسے ایک سال کے وقفے کے ساتھ جاری کیا جاتا ہے۔ حالانکہ خوراک اور غیر الکوحل والی اشیاء میں سالانہ بنیاد پر صرف 5.0 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا، جبکہ مالی سال 2024 میں کپڑوں اور جوتوں پر اخراجات کم رہے۔ واضح ہو کہ خوراک اور غیر الکوحل مصنوعات میں سست رفتاری آمدنی میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ بہتر حالات والے لوگ کھانے کی چیزوں پر کم اور ضرورت کی چیزوں پر زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ریسٹورنٹ اور ہوٹلوں میں بھی زبردست اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ لیکن انٹرٹینمنٹ اور ثقافتی پروگرامز کو نقصان ہوا ہے، مالی سال 2025 میں اخراجات میں 1.4 فیصد کی کمی آئی۔ مجموعی طور پر اس انڈسٹری میں گزشتہ سال کے 7.7 فیصد کے مقابلہ میں صرف 6.5 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ فروری میں سرکار کے ذریعہ جاری ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 2025 میں ہندوستان کے کھپت کے اخراجات میں 6.7 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ سرکار 30 مئی کو مالی سال 2025 کا عارضی اعداد و شمار جاری کرے گا۔

کرناٹک: کانگریس حکومت کے 2 سال مکمل، راہل گاندھی نے کہا

'ہم ریاست کے ایک لاکھ لوگوں کو مالکانہ حق دینے جارہے ہیں'

بنگلور 20/مئی (ایجنسیز) کرناٹک کی کانگریس حکومت نے 2 سال مکمل کر لیے ہیں۔ اس موقع پر ریاستی حکومت نے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے اور ریاست کے وزیر اعلیٰ سدارمیا خصوصی طور پر موجود رہے۔ ایک طرف کانگریس پارٹی نے گزشتہ 2 سالہ حکومت میں عوام کے لیے کیے گئے کاموں کی جانکاری دی، وہیں دوسری جانب ایک لاکھ سے زائد لوگوں کو زمین کا مالکانہ حق دینے سے متعلق اعلان بھی کیا ہے۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''کرناٹک میں کانگریس حکومت کی تشکیل کو 2 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ ہم نے انتخاب کے دوران 5 گارنٹی پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا، بی جے پی اور وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ کانگریس گارنٹی پوری نہیں کرے گی۔ لیکن ہم نے اپنی گارنٹی پوری کی۔'' ساتھ ہی راہل گاندھی نے پارٹی کی حصولیابیوں کو شمار کراتے ہوئے کہا کہ ہماری پہلی گارنٹی 'گرہ لکشمی یوجنا' کے تحت 1 کروڑ خواتین کو ہر ماہ 2000 روپے دینے کا تھا۔ کرناٹک حکومت کروڑوں خواتین کے کھاتوں میں یہ پیسے پہنچاتی ہے۔ ہماری دوسری گارنٹی تھی 'گرہ جیوتی یوجنا'، اس کے تحت کروڑوں پریواروں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کی تھی، جو ہم نے مکمل کیا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ''میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ کرناٹک میں بہت سے لوگوں کے پاس زمینیں ہیں، لیکن ان کے پاس مالکانہ حق نہیں ہے۔ اس میں سبھی طبقے کے لوگ شامل ہیں۔ ان کے پاس جائیداد یا مالکانہ حق نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کوئی سرکاری سہولت نہیں مل پائی۔ میں نے اس مسئلہ کو پارٹی کے سینئر لیڈران کے سامنے رکھا اور میں نے ان سے کہا کہ جس کے پاس کرناٹک میں زمین ہے، اس کے پاس مالکانہ حق بھی ہونا چاہیے۔ آج کرناٹک حکومت ریاست کے 1 لاکھ پریواروں کو مالکانہ حق

2

روزنامہ ورق تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

21 May 2025

’آپریشن سندور پر تبصرہ کرنے پر‘ پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری

’یہ پوسٹ انڈیا کی سالمیت کو کیسے خطرے میں ڈال رہی ہے؟‘

دلنواز پاشا

انڈیا اور پاکستان کے درمیان حالیہ تنازعے کے دوران کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی پریس بریفنگ کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے والے پروفیسر علی خان محمود آباد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔اس گرفتاری کے خلاف سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث جاری ہے اور اس حوالے سے انڈیا میں ‘اشوکا یونیورسٹی ٹاپ ٹرینڈز میں شامل ہے۔ان کی گرفتاری دہلی سے ملحقہ ریاست ہریانہ کی سونی پت پولیس کے ہاتھوں مقامی باشندے یوگیش کی شکایت کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی ہے۔ ہریانہ پولیس نے پروفیسر علی خان کے خلاف ’دو برادریوں کے درمیان منافرت‘ پیدا کرنے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔پروفیسر علی خان ہریانہ کی اشوکا یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ ان کی اہلیہ نے بی بی سی کو بتایا کہ پولیس اتوار کی صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے ان کے گھر پہنچی اور پروفیسر علی خان کو اپنے ساتھ لے گئی۔اس سے قبل اس معاملے میں ہریانہ ریاست میں خواتین کی کمیشن نے بھی پروفیسر علی خان کو سمن جاری کر کے ان سے جواب طلب کیا تھا جس کے خلاف بہت سے لوگوں نے اپنا احتجاج بھی ریکارڈ کروایا ہے۔

پورا معاملہ کیا ہے؟

اس معاملے میں بی بی سی کے نامہ نگار چندن کمار ججواڑے نے شکایت کنندہ یوگیش سے بات کی ہے۔یوگیش نے کہا ہے کہ وہ جٹھیڑی گاؤں کے سرپنچ بھی ہیں اور یہ کہ انھوں نے ہی اس معاملے میں ایف آئی آر درج کروائی ہے۔یوگیش نے کہا ہے کہ وہ بی جے پی کے رکن بھی ہیں حالانکہ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے کا پارٹی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔خیال رہے کہ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب پاکستان کے خلاف انڈین فوج کے ‘آپریشن سندور کے بعد خارجہ سیکریٹری وکرم مصری کے ساتھ کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے پریس بریفنگ میں معلومات دی تھیں۔اس کے بعد آٹھ مئی کو پروفیسر علی خان محمود آباد نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ لکھی تھی۔ اس پوسٹ میں انھوں نے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کو پریس بریفنگ میں بھیجنے کے بارے میں لکھا تھا۔اس کے علاوہ پروفیسر علی خان نے اپنی پوسٹ میں انڈیا- پاکستان تنازع اور ’جنگ کا مطالبہ کرنے والوں‘ کے جذبات کے بارے میں بھی لکھا اور جنگ کے نقصانات بھی بتائے۔

ہریانہ سٹیٹ ویمن کمیشن کا سمن

ہریانہ سٹیٹ ویمن کمیشن نے ان کی پوسٹ کا ازخود نوٹس لیا اور انھیں 12 مئی کو سمن جاری کیا۔ اس سمن میں کہا گیا کہ ان کا بیان مسلح افواج میں خواتین کی مبینہ طور پر توہین اور فرقہ وارانہ منافرت کو ہوا دے رہا ہے۔ ہریانہ ویمن کمیشن نے اپنے نوٹس میں چھ نکات کا

تذکرہ کیا اور ساتھ ہی ’کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ سمیت یونیفارم میں خواتین کی توہین کرنے اور انڈین مسلح افواج میں پیشہ ور افسران کے طور پر ان کے کردار کو کمزور دکھانے‘ کے بارے میں بھی بات کی گئی ہے۔اس کے علاوہ ہریانہ ویمن کمیشن نے پروفیسر علی خان کو کمیشن کے سامنے پیش ہونے کے لیے 48 گھنٹے کا وقت دیا اور ان سے تحریری جواب بھی طلب کیا ہے۔اس کے بعد پروفیسر علی خان کے وکلا نے ان کی جانب سے خواتین کمیشن کو تحریری جواب دیا۔جواب میں انھوں نے آئین کے آرٹیکل 19 (1) کے تحت اظہار رائے کی آزادی کا حوالہ دیا۔ پروفیسر علی خان کے وکلا نے کہا کہ وہ تاریخ اور سیاسیات کے پروفیسر ہیں اور انھوں نے یہ بیانات ’اپنی علمی اور پیشہ ورانہ مہارت کا استعمال کرتے ہوئے‘ دیے ہیں اور جسے ’غلط سمجھا گیا ہے۔‘ سنیچر یعنی 17 مئی کو ہریانہ کے سونی پت کے مقامی باشندے یوگیش نے پروفیسر علی خان کے ان بیانات کے حوالے سے ایف آئی آر درج کروائی تھی۔اس شکایت کی بنیاد پر ہریانہ پولیس نے انھیں گذشتہ روز اتوار کو گرفتار کرلیا۔ ہریانہ پولیس نے پروفیسر علی خان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 196 (1) بی، 197 (1) سی، 152 اور 299 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

پروفیسر علی خان نے کیا کہا؟

آٹھ مئی کو کی گئی ایک پوسٹ میں پروفیسر علی خان نے لکھا: ’میں بہت سے دائیں بازو کے مبصرین کو کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوں، لیکن شاید یہ لوگ اسی طرح ماب لنچنگ، گھروں کو مسمار کرنے اور بی جے پی کی منافرت سے متاثرہ افراد کے لیے آواز اٹھا سکتے ہیں کہ ان لوگوں کو انڈین شہری ہونے کے ناطے تحفظ دیا جائے۔‘ پروفیسر علی خان نے لکھا: ’دو خواتین فوجیوں کے ذریعے معلومات دینے کا نظریہ اہم ہے لیکن اس نظریے کو حقیقت میں بدلنا چاہیے، نہیں تو یہ محض منافقت ہے۔‘ تاہم پروفیسر علی خان نے اپنی پوسٹ میں انڈیا کے تنوع کی تعریف کی ہے۔انھوں نے لکھا: ’عام مسلمانوں کو درپیش زمینی حقیقت اس سے مختلف ہے جو حکومت دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔لیکن ساتھ ہی یہ پریس کانفرنس (کرنل صوفیہ اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی پریس بریفنگ) سے پتہ چلتا ہے کہ انڈیا تنوع میں یگانگت کی سوچ پر عمل پیرا ہے اور ایک خیال کے طور پر یہ ابھی پوری طرح سے مرا نہیں ہے۔‘ پروفیسر علی خان نے اپنی پوسٹ کے آخر میں انڈین جھنڈے کے ساتھ ’جے ہند‘ لکھا ہے۔

پروفیسر علی خان کی اہلیہ اور وکیل نے کیا کہا؟

پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کے بارے میں جاننے کے لیے بی بی سی نے ان کی اہلیہ سے بات کی ہے۔ پروفیسر علی خان کی اہلیہ عنائزہ نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ ’صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے پولیس کی ایک ٹیم اچانک ہمارے گھر پہنچی اور پروفیسر علی خان کو بغیر کوئی اطلاع دیے اپنے ساتھ لے گئی۔‘ عنائزہ نے کہا کہ ’میں نو ماہ کی حاملہ ہوں، جلد ہی ڈلیوری ہونے والی ہے۔ میرے شوہر کو بغیر کسی ٹھوس وجہ کے زبردستی گھر سے لے جایا گیا ہے۔‘ دریں اثنا پروفیسر علی خان محمود آباد کے وکلا کی ٹیم کے ایک وکیل نے بی بی سی کو بتایا کہ ’ہم یہ فرض کر رہے ہیں کہ انھیں گرفتار کرلیا گیا ہے اور انھیں ٹرانزٹ ریمانڈ پر سونی پت لے جایا جا رہا ہے۔ انھیں وہاں کی مقامی عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ ابھی ہم مزید معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔‘ ہریانہ پولیس نے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق پولیس نے انھیں فوج کے ’آپریشن سندور‘ پر تبصرہ کرنے پر گرفتار کیا ہے۔

سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث

پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کے بعد سوشل میڈیا پر کئی معروف لوگوں نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔سوراج ابھیان کے شریک بانی یوگیندر یادو نے کہا کہ پروفیسر علی خان کی گرفتاری چونکا دینے والی ہے۔علی خان محمود آباد کی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے یوگیندر یادو نے ایکس پر لکھا: ‘اس پوسٹ کو پڑھیں اور اپنے آپ سے پوچھیں کہ اس میں عورت مخالف کیا ہے؟ یہ پوسٹ کس طرح مذہبی منافرت پھیلا رہی ہے؟ اور یہ انڈیا کے اتحاد، سالمیت اور خودمختاری کو کیسے خطرے میں ڈال رہی ہے؟ (ایف آئی آر میں انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 152)) پولیس ایسی شکایت کی بنیاد پر کیسے کارروائی کرسکتی ہے؟ یوگیندر یادو نے یہ بھی لکھا: ‘یہ بھی پوچھیے کہ کیا مدھیہ پردیش کے اس وزیر کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی جس نے درحقیقت کرنل صوفیہ کی توہین کی ہے؟ مورخ رام چندر گوہا نے پروفیسر علی خان کی گرفتاری کی خبر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا: ‘جمہوریت کی ماں۔ مصنف اور دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر اپوروانند نے کہا کہ ‘ہریانہ پولیس نے علی خان محمود آباد کو غیر قانونی طور پر گرفتار کیا ہے۔ پروفیسر اپوروانند نے ایکس پر لکھا: ‘ہریانہ پولیس نے ڈاکٹر علی خان کو غیر قانونی طور پر گرفتار کیا ہے۔ انھیں دہلی سے بغیر ٹرانزٹ ریمانڈ کے ہریانہ لے جایا گیا۔ رات 8 بجے ایف آئی آر درج کی گئی اور پولیس اگلی صبح 7 بجے ان کے گھر پہنچ گئی! انھوں نے اس معاملے میں دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے اور پربیر پورکایستھ کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا ذکر کیا ہے۔دوسری طرف راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ایم پی منوج کمار جھا نے بھی علی خان محمود آباد کی گرفتاری کے بارے میں پوسٹ کرتے ہوئے لکھا: ’حقیقی جمہوریت وہ ہے جہاں آپ اپنی رائے کا اظہار کرنے پر ’بند‘ نہ کر دیے جائیں۔ ترنمول کانگریس سے رکن پارلیمان مہوا موئترا نے پروفیسر علی خان کی گرفتاری کے خلاف عدالت جانے کی بات کہی۔ انھوں نے لکھا کہ ’علی خان محمود آباد انڈیا کے نامور سکالرز میں سے ایک ہیں جن کی عالمی پہچان ہے۔ اگر انھیں کمی ماوس جیسے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے تو یہ صرف ان کے نام کی وجہ سے ہے۔‘ دریں اثنا ‘دی ہندو اخبار کی صحافی سوہاسنی حیدر نے کہا کہ پروفیسر علی خان کی پوسٹ امتیازی سلوک سے متعلق تھی۔ انھوں نے کہا: ‘انھیں گرفتار کرلیا گیا ہے، جب کہ ایک وزیر نے اس معاملے پر فرقہ وارانہ تبصرہ کیا اور وہ آزاد گھوم رہا ہے۔اس سے پہلے 1203 لوگوں نے ہریانہ سٹیٹ ویمن کمیشن کے سمن کے خلاف پروفیسر علی خان کی حمایت میں ایک خط جاری کیا تھا۔اس خط کے ذریعے ان لوگوں نے ہریانہ سٹیٹ ویمن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ ‘سمن واپس لے اور پروفیسر علی خان محمود آباد سے عوامی طور پر معافی مانگے۔جبکہ کئی صارفین نے ان کے آباؤ اجداد کا ذکر کیا ہے جو تحریک آزادی میں ایک زمانے پاکستان کے قیام کے لیے جدوجہد کرنے والی سیاسی پارٹی مسلم لیگ سے قریب تھے۔سکرول کے مدیر نریش فرنانڈیز نے ششی تھرور، اسدالدین اویسی اور پرینکا چترویدی کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ ‘دنیا کا دورہ کرنے والے آل پارٹی مندوب کس طرح سے اس گرفتاری کی دنیا کو وضاحت پیش کریں گے؟ اس کے ساتھ ہی ان لوگوں نے اشوکا یونیورسٹی سے اپنے پروفیسر کے ساتھ کھڑے ہونے کی اپیل کی لیکن جب اشوکا یونیورسٹی نے اس معاملے سے علیحدگی کا اعلان کیا اس کے بعد سے وہ ٹاپ ٹرینڈز میں شامل ہے۔ دہلی یونیورسٹی سے وابستہ تاریخ کی استاد ڈاکٹر روچیکا شرما نے ایکس پر لکھا: ‘اشوکا یونیورسٹی نے خود کو اپنے ہی گرفتار ہونے والے فیکلٹی سے دور کرلیا۔ کیسا مذاق ہے۔ اگر آپ ریاست کے دباؤ میں اپنی فیکلٹی کا ساتھ نہیں دے سکتے تو براہ کرم اپنے آپ کو ‘لبرل آرٹس یونیورسٹی کہنا چھوڑ دیں۔

پروفیسر علی خان کون ہیں؟

پروفیسر علی خان اشوکا یونیورسٹی، ہریانہ میں اسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ یہ ایک پرائیویٹ یونیورسٹی ہے۔علی خان محمود آباد علم سیاسیات اور تاریخ کے پروفیسر ہیں۔ وہ شعبہ سیاسیات یعنی پولیٹیکل سائنس شعبے کے سربراہ بھی ہیں۔علی خان محمود آباد کی فیس بک پروفائل کے مطابق وہ اتر پردیش کے محمود آباد کے رہائشی ہیں۔اشوکا یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر دی گئی معلومات کے مطابق انھوں نے امریکہ کے ایمہرسٹ کالج سے تاریخ اور سیاسیات میں گریجویشن کیا ہے۔اس کے بعد انھوں نے دمشق یونیورسٹی شام سے ایم فل کیا۔ اس عرصے میں انھوں نے نہ صرف شام بلکہ لبنان، مصر اور یمن کا بھی سفر کیا اور کچھ وقت ایران اور عراق میں بھی گزارا۔ انھوں نے کیمبرج یونیورسٹی، انگلینڈ سے پی ایچ ڈی مکمل کی تھی۔اپنے انسٹاگرام اور ایکس پروفائل میں علی خان محمود آباد نے خود کو سماج وادی پارٹی کا لیڈر بتایا ہے۔ ان کے انسٹاگرام اور فیس بک ٹائم لائن پر پارٹی سربراہ اور ریاست اتر پردیش کے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو کے ساتھ ان کی کچھ تصاویر بھی ہیں۔تاہم اس معاملے پر نہ تو سماج وادی پارٹی اور نہ ہی اکھلیش یادو نے کوئی ردعمل ظاہر کیا ہے۔

(بی بی سی اُردو سروس)

’پاکستان کے بجائے جہنم جانا پسند کروں گا‘

جاوید اختر کا بیان جس نے پاکستانیوں کو پھر سے ناراض کر دیا

تابندہ کوکب

’اگر یہی آخری صورت ہو کہ مجھے جہنم میں جانا ہے یا پاکستان میں تو میں نرکھ (جہنم) میں جانا پسند کروں گا۔‘ یہ وہ جملہ ہے جس نے انڈیا کے مشہور مصنف ونغمہ نگار جاوید اختر کو سوشل میڈیا صارفین کی طنز وملامت کا مرکز بنا رکھا ہے۔ یوں تو جاوید اختر کے متنازع بیانات اور ان پر انڈیا اور پاکستان دونوں میں شدید ردِعمل نئی بات نہیں لیکن حال ہی میں دونوں ملکوں کے درمیان ایک مختصر جنگ کے بعد ان کے اس بیان نے شاید سوشل میڈیا صارفین کے جذبات کے لیے جلتی پر تیل کا کام کیا۔سوشل میڈیا پر جاوید اختر کے تازہ وائرل کلپ میں انھیں یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ انڈیا اور پاکستان دونوں ممالک کے لوگ انھیں برا بھلا کہتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ’اس طرف (پاکستان) کے لوگ مجھے کافر کہتے ہیں اور کہتے ہیں جہنم میں جاؤ گے اور اس طرف (انڈیا) کے لوگ مجھے دہشتگرد کہتے ہیں اور کہتے ہیں پاکستان چلے جاؤ۔‘ اس کے بعد انھوں نے وہ کہا جس کی وجہ سے وہ شدید تنقید کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔انھوں نے آخری آپشن کے طور پر جہنم کو پاکستان پر ترجیح دی۔

سوشل میڈیا صارفین ناراض

جاوید اختر کے اس بیان پر پاکستان صارفین کا غصہ گویا ساتویں آسمان پر تھا اور انھوں نے جاوید اختر کو غصے میں یہی کہا کہ ’آپ نے بہترین انتخاب کیا۔‘ فرزانہ نامی صارف کا کہنا تھا ’جاوید اختر اس طرح مظلوم انسان کا کردار کیسے ادا کر سکتے ہیں کہ دونوں طرف کے لوگ مجھے گالیاں دیتے ہیں۔‘ انھوں نے ایک تصویر پوسٹ کی جو جاوید اختر کے دورہِ پاکستان کی تھی اور پاکستانی فنکار اور مداح انھیں گھیرے ہوئے ہیں۔ فرزانہ نے لکھا کہ ’یہاں ان کی ایک تصویر ہے جس میں وہ جہنم سے بھی بدتر جگہ پر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ آپ کے دل میں جتنا زہر ہے جہنم آپ کو پہلے منتخب کرے گی۔‘ ایک پاکستانی صارف زمر نے لکھا کہ ’جاوید اختر کو وہاں جانا چاہیے جہاں جانے کی انھیں خواہش ہے۔ انھیں پاکستان جیسی جنت میں آنے کا کوئی حق نہیں۔‘ کچھ پاکستانی تو اتنے ناراض ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ جاوید اختر کے پاکستان آنے پر ہی پابندی لگ جائے۔ ایسی ہی ایک صارف ثمینہ قاسم کا کہنا تھا کہ ’میری ارباب اختیار، عسکری قیادت اور پاکستانی قوم سے گزارش ہے کہ اس شخص کو کبھی پاکستان میں گھسنے نہ دیا جائے۔ یہ پاکستان سے نفرت کرنے والے شخص ہیں۔ ان کی شاعری پر بھی پاکستان میں پابندی عائد کردینی چاہیے۔‘ شجاعت علی نامی صارف کا کہنا تھا کہ ’آپ نے سچ کہا آپ بلاواسطہ طور پر انڈیا کی جانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ آپ شاعر ہیں۔‘ ایک صارف نے شبانہ اعظمی کا ایک پرانا انٹرویو کلپ شیئر کیا جس میں ان سے پوچھا گیا کہ انھوں نے ایسا کیوں کہا کہ ’انڈیا ایک سیکولر سٹیٹ نہیں‘ تو اس پر شبانہ اعظمی جواب دیتی ہیں کہ ’میں ممبئی میں ایک فلیٹ خریدنا چاہتی تھی اور یہ مجھے نہیں دیا گیا کیونکہ میں مسلمان ہوں۔‘ اسی کلپ کے ساتھ فہیم احمد نامی صارف نے لکھا کہ مسلمان ہونے کی وجہ سے جاوید اختر اور شبانہ اعظمی ایک اپارٹمنٹ نہیں خرید سکے۔ جاوید اختر کو جہنم میں رہنے کی عادت ہے۔ اس لیے حیرت کی بات نہیں اگر وہ اب جہنم میں ہی رہنے کا انتخاب کرتے ہیں۔‘ کچھ لوگ اس بات پر ناراض ہیں کہ انڈیا کے فنکار پاکستان سے متعلق متنازع بیانات دیتے ہیں لیکن انھیں ہمیشہ پاکستان میں عزت دی جاتی ہے۔ ماضی کی مثالوں کے پیشِ نظر شبنم نامی صارف کا کہنا تھا کہ ’ایسے لوگ مزید نفرتیں پیدا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے جب ایسے لوگ پاکستان آتے تو پھولوں کے ہار نچھاور کیے جاتے۔‘ احمد علی بٹ سمیت کچھ پاکستانی فنکاروں سمیت بیشتر صارفین کے تبصرے اس قدر ناراضی سے بھرے ہیں کہ ان کے الفاظ قابلِ اشاعت نہیں۔ تاہم اداکارہ اور میزبان مشی خان سمیت کچھ لوگ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ جاوید اختر کے پاکستان آنے پر آؤ بھگت کرنے والے لوگوں کو بھی ’ان کے ساتھ بھیج دینا چاہیے۔‘ باسط سبحانی نامی صحافی نے لکھا کہ ’دانشور اس وقت اپنا وقار کھو بیٹھتے ہیں جب وہ ان سیاست دانوں کی طرح بات کرنا شروع کر دیتے ہیں جنھیں اپنے ووٹ بینک قائم رکھنے کے لیے نفرت انگیز بیانات دینے پڑتے ہیں۔ جاوید اختر صاحب آپ نے اپنے معیار سے گری بات کہہ کر کیا حاصل کیا؟‘

جاوید اختر کے ماضی کے متنازع بیانات

جاوید اختر کے بیانات اور پھر ان پر کی جانے والی تنقید نئی بات نہیں۔ ہر تھوڑے عرصے بعد ان کا کوئی بیان کسی نئے تنازع کی وجہ بن جاتا ہے۔ انڈین چینلز اور تقریبات میں ان کے بیانات کے بارے میں تبصرے تو ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن سنہ 2023 میں جاوید اختر پاکستان آئے تو ایک تقریب میں ان کا ممبئی حملوں سے متعلق بیان بھی اچھی خاصی تنقید کا باعث بنا۔ جاوید اختر نے کہا تھا کہ ‘ہم بمبئی کے لوگ ہیں ہم نے دیکھا ہمارے شہر پر کیسے حملہ ہوا تھا، وہ لوگ ناروے سے تو نہیں آئے تھے، نہ مصر سے آئے تھے۔۔۔ وہ لوگ ابھی بھی آپ کے ملک میں گھوم رہے ہیں۔ تو یہ شکایت ہندوستانیوں کے دل میں ہو تو آپ کو بُرا نہیں ماننا چاہیے۔ لاہور میں منعقدہ فیض فیسٹول میں ایک خاتون نے جاوید اختر سے سوال کیا تھا کہ آپ کئی بار پاکستان آ چکے ہیں اور آپ دیکھ چکے ہیں کہ پاکستان بہت دوستانہ، مثبت سوچ رکھنے اور محبت والا ملک ہے لیکن انڈیا میں ہمارا تصور اتنا اچھا نہیں۔ اس پر جاوید اختر نے کہا کہ ’آپ جو کہہ رہیں ہیں اس میں بہت سچائی ہے اور یہ بہت دکھ کی بات ہے کہ لاہور اور امرتسر کے درمیان 30 کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور اس کے باوجود ان دونوں شہروں اور ملکوں کے لوگوں میں ایک دوسرے کے بارے میں جو لاعلمی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ یہ مت سوچیں کہ آپ انڈیا کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں یا میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں پاکستان کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں۔ یہ لاعلمی دونوں طرف ہے۔‘ اس وقت بھی بہت صارفین کا خیال تھا کہ اس پلیٹ فارم کو اس نوعیت کی گفتگو کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس سے پہلے سنہ 2022 میں بھی جاوید اختر کا ایک بیان انڈیا میں تنازع کا باعث بنا۔ انھوں نے اپنی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ ’انھوں نے صدر سے ملاقات کے دوران اس ’غیر واضع‘ خطرے کا تو ذکر کیا جو انھیں چند روز قبل خود لاحق ہوا تھا لیکن انھوں نے اس وقت ایک لفظ بھی نہیں کہا جب انڈیا کے 20 کروڑ مسلمانوں کو ختم کرنے کی کھلے عام دھمکی دی جا رہی تھی۔‘ اس سے پہلے 2021 میں بھی شدت پسندی کے حوالے سے ان کا ایک بیان تنازع کا باعث بنا تھا۔ اس وقت انھوں نے ہر مذہب میں شدت پسندی کی موجودگی پر اظہارِ خیال کیا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ ’جس طرح طالبان ایک اسلامی ریاست چاہتے ہیں، اُسی طرح ایسے لوگ بھی ہیں جو ہندو راشٹر چاہتے ہیں۔ یہ تمام لوگ ایک ہی نظریے سے تعلق رکھتے ہیں، چاہے وہ مسلمان ہوں، عیسائی ہوں، یہودی یا ہندو۔‘

فنکار انڈیا پاکستان کشیدگی کی لپیٹ میں

انڈیا پاکستان کی کشیدگی ہو تو دونوں ملکوں کی فوجیں، سیاست دان اور عوام تو اس میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شامل ہوتے ہی ہیں لیکن بظاہر امن اور تفریح کا باعث بننے والے فنکار بھی اس سے دور نہیں رہ سکتے۔ پاکستان اور انڈیا کی جانب سے نہ صرف فلموں، ڈراموں کی ایک دوسرے کے ملک میں نشر و اشاعت روک دی جاتی ہے بلکہ اب سوشل میڈیا کے دور میں کئی فنکاروں کے اکاؤنٹس بھی بلاک کر دیے جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر فنکاروں کا خیال ہے کہ انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کو سیاسی وعسکری تنازعات کا شکار نہیں ہونا چاہیے تاہم انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگی صورتحال میں گئی بلکہ فنکار بھی خود کو اظہارِ خیال سے نہ روک پائے۔ پہلے تو انڈیا میں پاکستانی اداکاروں کی فلموں کی نمائش روک دی گئی بلکہ پاکستانی انٹرٹینمنٹ چینلز اور اداکاروں کے اکاؤنٹس بھی بلاک کیے گئے۔ فواد خان کی فلم ’عبیر گلال‘ کی ہیروئین وانی کپور کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے بھی فلم کی پروموشن سے متعلق تمام مواد ڈیلیٹ کر دیا گیا۔ پاکستانی اداکارہ ماورا حسین کی فلم ’صنم تیری قسم‘ کے ہیرو ہرشوردھن نے فلم کے سیکوئیل میں اداکارہ کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر دیا۔ فنکار ایسے تنازعات سے کیسے دور رہ سکتے ہیں؟ اس بارے میں پاکستان میں میڈیا تجزیہ کار آمنہ عیسانی کا کہنا تھا ’جہاں تک جاوید اختر کا تعلق ہے وہ ہمیشہ سے پاکستان کے بارے میں نفرت انگیز بیانات دیتے رہے ہیں۔ ماضی میں پاکستان میں ہونے والی تقریبات اور دبئی میں ریختہ کی محفلوں میں وہ پاکستان مخالف تلخ باتیں کہتے رہے ہیں۔ اس لیے ان کی جانب سے ایسا بیان حیران کن نہیں تھا۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’پاکستان اور انڈیا کے درمیان حالیہ کشیدگی میں فنکاروں کا خود کو اس سے الگ رکھنا مشکل ہو گیا۔‘ ’آج سے 20 یا 25 سال پہلے فنکار اپنے فن تک محدود تھے چاہے وہ فلم ہو، ٹی وی یا موسیقی لیکن اب ان کی ایک سوشل میڈیا فالوونگ ہے جہاں لوگ چاہتے ہیں کہ وہ مخصوص معاملات پر اپنا اظہارِ خیال کریں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’سوشل میڈیا کی نہ کوئی حد ہے اور نہ سرحد اور فنکار بھی عموماً اپنی رائے دیتے رہتے ہیں‘ تاہم آمنہ عیسانی کا کہنا تھا کہ حالیہ کشیدگی میں پاکستانی فنکاروں اور عوام نے قدرے ذمہ دارانہ رویہ اختیار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’دروازے کھلے رکھنے چاہیے۔ اتنی گنجائش رکھنی چاہیے کے جب حالات ٹھیک ہوں تو کوئی آپ کے ساتھ بیٹھ کر بات کر سکے اور میرے خیال میں جاوید اختر نے اپنے لیے وہ گنجائش ختم کر دی۔‘

(بی بی سی اُردو سروس)

महाराष्ट्र शासन

तंत्रशिक्षण संचालनालय, महाराष्ट्र राज्य, मुंबई

३, महापालिका मार्ग, पत्र पेटी क्र.१९६७, मुंबई ४०० ००१

क्रमांक: १०/तंशिसं/पदविका प्रवेश वेळापत्रक/दहावी नंतरचे प्रथम वर्ष पदविका/२०२५/१७४ दिनांक : १९/०५/२०२५

शैक्षणिक वर्ष २०२५-२६ करीता प्रथम वर्ष पोस्ट एसएससी (दहावी नंतरचे) पदविका अभियांत्रिकी व तंत्रज्ञान / वास्तुकला अभ्यासक्रम प्रवेशासाठीचे वेळापत्रक

महाराष्ट्र शासन राजपत्र (असाधारण) दि ०५ जुलै, २०१८ मध्ये प्रकाशीत केलेल्या अधिसूचना क्र. २३२ ला अनुसरून, उच्च व तंत्रशिक्षण विभाग यांनी शासन निर्णय क्रमांक संकीर्ण-२०१९/(प्र.क्र.०६/१९)/तांशि-५ दि. ०६ फेब्रुवारी, २०१९ अन्वये तंत्रशिक्षण संचालनालय, महाराष्ट्र राज्य यांच्या कार्यक्षेत्रात असलेल्या पदविका अभ्यासक्रमांच्या प्रवेश प्रक्रियेशी संबंधीत बाबींची अंमलबजावणी करण्याकरीता संचालक, तंत्रशिक्षण हे सक्षम प्राधिकारी आहेत.

शैक्षणिक वर्ष २०२५-२६ करीता तीन वर्ष कालावधीच्या, पुर्णवेळ पोस्ट एसएससी पदविका अभियांत्रिकी व तंत्रज्ञान / वास्तुकला अभ्यासक्रम राबविणाऱ्या महाराष्ट्र राज्यातील शासकीय, अशासकीय अनुदानित, विद्यापीठ संचालित व खाजगी विनाअनुदानित पदविका शैक्षणिक संस्थांच्या प्रथम वर्षाच्या प्रवेशप्रक्रियेसाठी ऑनलाईन नोंदणी करणे, कागदपत्रांच्या स्कॅन छायाप्रती अपलोड करणे, कागदपत्रे पडताळणी करणे आणि अर्ज निश्चित करणे या प्रक्रियेच्या माहितीसाठी ही सूचना प्रसिद्ध करण्यात येत आहे.

प्रवेशासाठी ऑनलाईन नोंदणी:-

१.१ उमेदवारांनी वेळापत्रकानुसार **https://poly25.dtemaharashtra.gov.in/** या संकेतस्थळावर ऑनलाईन अर्ज सादर करावेत. उमेदवार मोबाईलद्वारे Android किंवा IOS स्टोअर वर जाऊन "DTE-Diploma Admission" हे ॲप डाऊनलोड करुन त्याद्वारेदेखील अर्ज भरुन निश्चित करु शकतात..

१.२ ऑनलाईन पद्धतीने क्रेडिट कार्ड / डेबिट कार्ड / UPI /नेट बँकिंगद्वारे उमेदवारांना खाली नमूद केलेले अर्ज शुल्क भरणे आवश्यक आहे. (कोणत्याही अन्य पद्धतीने शुल्क भरण्यासाठी परवानगी दिली जाणार नाही) भरलेले अर्ज शुल्क ना - परतावा पद्धतीचे आहे.

महाराष्ट्र राज्यातील सर्वसाधारण प्रवर्ग, महाराष्ट्र राज्याबाहेरील (OMS), जम्मू व काश्मीर संघराज्य क्षेत्र आणि लडाख संघराज्य क्षेत्र मधून विस्थापित उमेदवार	• ४००/-
फक्त महाराष्ट्र राज्यातील राखीव प्रवर्ग उमेदवार [SC, ST, VJ/DT- NT(A), NT(B), NT(C), NT(D), OBC, SBC, SEBC, EWS] आणि दिव्यांग उमेदवार	• ३००/-

महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी प्रवेश प्रक्रियेचे टप्पे आणि नियोजित तारखा खालीलप्रमाणे आहेत.

अनु.	प्रक्रिया	वेळापत्रक	
		सुरुवात तारीख	अंतिम तारीख
१.	प्रवेशप्रक्रियेसाठी उमेदवारांद्वारे संकेतस्थळावरुन अर्ज छाननीची योग्य पद्धत (ई-स्क्रूटनी पध्दत किंवा प्रत्यक्ष स्क्रूटनी) निवड करुन ऑनलाईन नोंदणी करणे, कागदपत्रांच्या स्कॅन छायाप्रती अपलोड करणे. (महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी)	२०-०५-२०२५	१६-०६-२०२५
२.	प्रवेशासाठी कागदपत्रांची पडताळणी आणि अर्ज भरल्याची निश्चिती करणे.	२०-०५-२०२५	१६-०६-२०२५
३.	महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी संकेतस्थळावर तात्पुरत्या गुणवत्ता याद्या प्रदर्शित करणे.	१८-०६-२०२५	
४.	सर्व प्रकारच्या उमेदवारांसाठी: तात्पुरत्या गुणवत्ता याद्यामध्ये तक्रार, असल्यास त्या सादर करणे.	१९-०६-२०२५	२१-०६-२०२५
५.	महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी संकेतस्थळावर अंतिम गुणवत्ता याद्या प्रदर्शित करणे.	२३-०६-२०२५	

उमेदवारांनी पात्रता निकष, प्रवेश नियम, माहिती पुस्तिका, तपशीलवार वेळापत्रक आणि उमेदवारांसाठी सविस्तर सूचना इत्यादींच्या माहितीसाठी तंत्रशिक्षण संचालनालयाच्या संकेतस्थळावर भेट द्यावी. कॅपच्या विविध फेरींकरिता विकल्प अर्ज (ऑप्शन फॉर्म) भरणे, कॅप जागावाटप, जागास्वीकृती करणे, उमेदवाराने वाटप केलेल्या संस्थेमध्ये उपस्थित राहणे. संस्थास्तरावरील जागांचे प्रवेश, प्रवेशाची अंतिम तारीख इत्यादींबाबतचे पुढील वेळापत्रक अंतिम गुणवत्ता यादी जाहीर झाल्यानंतर घोषित केले जाईल आणि ते **https://poly25.dtemaharashtra.gov.in/** या संकेतस्थळावर प्रसिद्ध करण्यात येईल.

मदतकक्ष क्रमांक **+91 76691 00257 / 18003132164** सकाळी १०.०० ते संध्याकाळी ६.०० या वेळेत सुरु असतील.

सही/

(डॉ. विनोद मोहितकर)

संचालक, तंत्रशिक्षण संचालनालय

महाराष्ट्र राज्य, मुंबई

اسکیٹنگ مقابلے میں محمّد زین کو گولڈ میڈل

کنوٹ: 20 رمئی (اکرم چوہان): جئے اسکیٹنگ اکیڈمی کی طرف سے لیے گئی سپیڈ اسکیٹنگ چمپینشپ (2025 یوت محل) کے مقابلے میں کنوٹ کے محمّد زین شبیر خان نے ضلعی سطح پر انڈر 12 میں پہلا مقام حاصل کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ محمد زین نے کم عمر میں ہی اسکیٹنگ میں کو ہنر کر دکھایا جو کہ سبکے بس کی بات نہیں ہوتی، اس سے پہلے بھی محمد زین نے ناندیڑ ضلع سطح پر اس طرح کے مقابلے میں کامیابی حاصل کی تھی اور آگے کے کھیل کے لیے لاتور کے مقابلے میں بھیجنا چاہیے تھا، مگر کچھ سازشوں کی وجہ سے محمد زین کو روک دیا گیا اور کسی اور کو آگے کر دیا گیا، اتنی کم عمری میں اس کامیابی پر سبھی طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

जाहिर प्रगटन

मा. तहसिलदार तथा तालुका दंडाधिकारी नांदेड यांचे न्यायालयात

ई. को. फो. अर्ज क्रमांक 1503-2024

अर्जदार शबाना बेगम शकील अहेमद वय 47 वर्षे रा. रा. कसाबपुरा लक्कडगंज, व्ही.टी.सी अकोला ता. जि. नांदेड

विरुद्ध

गैर अर्जदार आयुक्त, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड

विषय : जन्म नोंद घेणे बाबत

ज्या अर्थी, सर्व जनतेस कळविण्यात ये ते की, उपरोक्त अर्जदार नामे शबाना बेगम शकील अहेमद वय 47 वर्षे रा. रा. कसाबपुरा लक्कडगंज, व्ही.टी.सी. अकोला ता. जि. नांदेड यांनी न्यायालयात हजर राहून जन्म मृत्यू नोंदणी कायदा 2023 अन्वये दिनांक ० रोजी नोंद घेण्यासाठी ई. को. फो. अर्ज क्रमांक 1503-2024 दाखल केला आहे.

अर्जदार शबाना बेगम शकील अहेमद वय 47 रा. कसाबपुरा लक्कडगंज, व्ही.टी.सी. अकोला ता. जि. नांदेड ता. जि. नांदेड यांनी त्यांचा जन्म दिनांक 04.02.1976 रोजीची नोंद आयुक्त, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड यांचेकडील अभिलेखात नमूद नाही.

त्याअर्थी, या जाहीर प्रगटनाव्दारे सर्व जनतेस व संबंधितास कळविण्यात येते की, वरील अर्जदार यांचे स्वतःची जन्माची नोंद घेण्यासाठी कोणाचा काही आक्षेप अथवा उज्र असल्यास त्यांनी नोटीस प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन 30 दिवसाचे आत लेखी आक्षेप सक्षम सक्षम पुराव्यासह तहसिल कार्यालय नांदेड येथे कार्यालयीन वेळेत सादर करावा. विहीत मुदतीत आक्षेप प्राप्त न झाल्यास कोणाचाही आक्षेप नाही असे गृहित धरुन पुढील कार्यवाही करण्यात येईल

दिनांक 11/12/24 स्वाक्षरी

स्थळ तहसिलदार, नांदेड

سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ

حیدرآباد: 20رمئی: سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے ضمن میں جمعہ 16 / مئی کو منعقدہ حلقۂ ذکر و محفل نعت کی تصویری جھلکیاں آپ کے دوست قاضی اسد ثنائی صدرنشین انتظامی کمیٹی درگاہ شریف نے نگرانی کی ابوعمار حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی مدظلہ صدرنشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، حضرت مولانا حافظ خالد بن سعید با نجاح قادری، قاری غوث محی الدین قادری سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر یونیورسٹی، قاضی ابوالنصر محمد مستنصر علی قریشی سعد انجینئر خازن الانصار فاؤنڈیشن، جناب محمد ضمیر اور مفتی محمد صلاح الدین امام و خطیب جامع مسجد درگاہ شریف نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی نور القراء حضرت مولانا حافظ و قاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا جناب سید عمران مصطفی حسینی چیرمین سمانشید گروپ، جناب محمد مصطفی خان قادری، جناب سید عبید اللہ حسینی اور جناب مدثر قادری نے اپنے منفرد انداز میں ہدیۂ نعت و منقبت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی زائرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بھارت کا آپریشن سندھ۔۔۔ جدید جنگ میں ایک نیا نمونہ

نئی دہلی۔ 20رمئی۔ ایم این این۔ آپریشن سندور، ایک چار روزہ ہندوستانی فوجی مہم جو مئی 2025 میں شروع کی گئی تھی، جس میں پہلگام، جموں اور کشمیر میں ایک مہلک حملے کے جواب میں پاکستان میں واقع دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف عین حملے شامل تھے۔ اس آپریشن کو، جسے جان اسپینسر نے جدید جنگ میں فیصلہ کن فتح کے طور پر سراہا، اس نے واضح طور پر متعین مقاصد کے ساتھ محدود جنگ کرنے، دہشت گردوں کے مراکز کو تباہ کرنے، فوجی برتری کا مظاہرہ، ڈیٹرنس کی بحالی، اور تزویراتی آزادی کا دعویٰ کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو ظاہر کیا۔ سابقہ ردعمل کے برعکس، بھارت نے سفارتی حل کا انتظار کیے بغیر فیصلہ کن کارروائی کی، پاکستان میں دہشت گردی کے اہم مقامات بشمول بہاولپور، مظفر آباد اور مرید کے کو نشانہ بناتے ہوئے انتہائی درستگی سے حملے کیے گئے۔ بھارت نے اپنے فضائی دفاعی نظام کی تاثیر کو اجاگر کرتے ہوئے جوابی پاکستانی ڈرون حملے کے خلاف کامیابی سے دفاع کیا، اور اس کے بعد کارروائیوں کو روکنے کا اعلان کرنے سے پہلے پاکستانی فوجی ایئربیسز اور یو اے وی کوآرڈینیشن ہب پر حملوں میں اضافہ کیا۔ آپریشن کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کے عوامی بیانات نے ایک نئے نظریے کا اشارہ دیا، جوہری بلیک میل کو مسترد کرتے ہوئے اور جوہری ڈیٹرنس کو پراکسی دہشت گردی کے ردعمل سے الگ کیا، جس سے ہندوستان کے اسٹریٹجک نقطہ نظر میں ایک اہم تبدیلی آئی۔ جب کہ ممکنہ اضافے کے حوالے سے خدشات موجود ہیں، اسپینسر کا کہنا ہے کہ ہندوستان کا کنٹرول شدہ ردعمل محدود جنگ کے لیے ایک نئے ماڈل کو ظاہر کرتا ہے۔

مکیش اور نیتا امبانی ''ٹائم 100 فلین تھراپی 2025'' کی عالمی فہرست میں شامل

کھیل، تعلیم اور صحت میں انقلابی تعاون، امبانی جوڑے نے پھر ملک کا سر فخر سے بلند کیا

نئی دہلی، 20 مئی 2025۔ معروف امریکی میگزین ٹائم نے اپنی پہلی 'ٹائم 100 فلین تھراپی 2025' کی فہرست جاری کی ہے، جس میں 100 عالمی شخصیات کی درجہ بندی کی گئی ہے جو فلاحی اور سماجی خدمات کے مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں۔ اس باوقار فہرست میں مکیش اور نیتا امبانی کے نام بھی شامل کیے گئے ہیں جو کہ ہندوستان کے لیے فخر کی بات ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی اور ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی اور چیئرپرسن نیتا امبانی نے نہ صرف ملک کے سب سے بڑے عطیہ دہندگان میں اپنا نام درج کرایا ہے بلکہ سال 2024 میں 407 کروڑ روپے (تقریباً 48 ملین ڈالر) کا عطیہ دے کر عالمی سطح پر اپنی انسان دوست سوچ کا نشان بھی بنایا ہے۔ امبانی جوڑے کے فلاحی اقدامات تعلیم، صحت، خواتین کو بااختیار بنانے، دیہی ترقی، کھیل اور آفات سے نجات جیسے شعبوں میں ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ ان اقدامات میں طلباء کے لیے وظائف، خواتین کے لیے کیریئر کی تربیت، پائیدار زراعت کے لیے دیہی برادریوں کی مدد، پانی کا تحفظ، اسپتالوں کی تعمیر، بصارت کے مسائل میں مدد اور اسکول کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی شامل ہیں۔ نیتا امبانی، جو خود ایک کامیاب بزنس وومن ہیں اور اپنے بیٹے آکاش امبانی کے ساتھ ممبئی انڈینز کرکٹ ٹیم کی شریک مالک ہیں، کھیلوں کی دنیا میں ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کی قیادت میں ریلائنس فاؤنڈیشن خواتین کھلاڑیوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی سہولیات اور اسپورٹس سائنس پر مبنی تربیت فراہم کرتی ہے۔ نیتا امبانی کہتی ہیں، ''خواتین کے لیے پیشہ ورانہ کھیلوں میں کیریئر بنانا مشکل ہوتا ہے، جو ان کی کامیابیوں کو اور بھی خاص بناتا ہے۔'' 'ٹائم 100 فلین تھراپی 2025' میں ان کی موجودگی اس بات کی گواہی ہے کہ ہندوستانی انسان دوستی اب نہ صرف ملک کے اندر بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک بااثر کردار ادا کر رہی ہے۔ مکیش اور نیتا امبانی کا یہ تعاون نہ صرف متاثر کن ہے بلکہ آنے والے وقتوں میں سماجی تبدیلی کی سمت ایک سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

25 مئی کو المعہد العالی امارت شرعیہ میں

تحفظ اوقاف تحریک اور ووٹر بیداری مہم پر ایک نمائندہ اجلاس: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی

پھلواری شریف: 20رمئی (پریس ریلیز) جمہوری نظام میں ووٹوں کی بڑی اہمیت ہے اس سے ملک کا مستقبل اور نقشۂ عمل متعین ہوتا ہے، اس لیے جن بچے بچیوں کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہو گئی ہے وہ ووٹر آئی کارڈ بنوا لیں تاکہ آنے والے بہار اسمبلی انتخاب میں اپنی رائے دہی کا استعمال کر سکیں یہ ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کیا، انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ملک کے حالات بہت تیزی سے بدل رہے ہیں مرکزی حکومت مسلمانوں کے مذہبی شعائر کو نشانہ بنا رہی ہے، اس کے شہریت کو شک کے دائرے میں لا کر دوسرے درجے کا شہری بنانے کی کوشش کر رہی ہے، اگرچہ این آر سی کا معاملہ پردے خفا میں ہے تاہم اس کی تلوار یہاں کی اقلیت اور مسلمانوں کی گردن پر لٹک رہی ہے جس کا تذکرہ مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ کے بیان سے ہوتا رہا ہے، قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ ووٹر آئی کارڈ بنانے کے لئے جس ایپ کو استعمال کیا جاتا ہے اس کو اپنے انداز سے سب کر سکتے ہیں، اور اسی کے طریقہ کار پر صاحب تفصیلی گفتگو کریں گے جس سے ہر کسی کو استفادہ کرنا چاہیے، اس سلسلے میں 25 مئی 2025 روز اتوار بوقت ا ر بجے دن امارت شرعیہ کے المعہد العالی میں زیر صدارت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ ایک خصوصی مشاورتی اجتماع ارباب حل و عقد رکھا گیا جس میں تحفظ اوقاف کے موضوع پر اب تک کی پیش رفت کا جائزہ اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ ووٹر بیداری کے پہلو پر بھی روشنی ڈالیں گے۔ اسی موقع پر اس دن بعد نماز مغرب ایک خصوصی اجلاس بھی ہوگا، جس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے منتخب اصحاب سے مذکورہ موضوعات پر گفت و شنید ہوگی، قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ ان دونوں اجلاس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے، ارباب حل و عقد اور مشاہیر علماء و دانشور اصحاب فکر و نظر سے رابطہ کیا جا رہا ہے، اور ان سے درخواست کی جا رہی ہے کہ اس اجتماع میں شرکت کو یقینی بنائیں اور اپنے قیمتی مشوروں سے ادارہ کو قوت بخشیں، الحمد اللہ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، و جھارکھنڈ و مغربی بنگال امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی قیادت و امارت میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اس لئے کسی غلط فہمی اور پروپیگنڈہ کے ہرگز شکار نہ ہوں اور 25 مئی 2025ء روز اتوار کے اجلاس میں اپنی شرکت کو یقینی بنا کر دینی و ملی غیرت و حمیت کا ثبوت پیش کریں اور امارت شرعیہ سے اپنی عقیدت و محبت کا بھرپور اظہار کریں، اللہ تعالیٰ ان دونوں پروگراموں کو ہر طرح کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور ملک و ملت کے لئے مفید بنائے۔ یہ اطلاع مولانا رضوان احمد ندوی صاحب نے دی ہے۔

حافظ عارف انصاری کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا آفس سیکریٹری نامزد کیے جانے پر میوا کی جانب سے شاندار اعزاز

تھانے: 20رمئی (پریس ریلیز) رابوڑی تھانے میں گزشتہ 28 برسوں سے طبی، تعلیمی و فلاحی میدان میں سرگرم مسلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن (میوا) کے صدر حافظ محمد عارف انصاری کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا آفس سیکریٹری نامزد کیے جانے پر میوا کی مجلس منتظمہ و مجلس شوریٰ کی مشترکہ میٹنگ میں پرجوش انداز میں مبارکباد پیش کی گئی اور انہیں شال اوڑھا کر اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ میٹنگ انجمن خاندیش ہال، رابوڑی میں منعقد ہوئی، جہاں میوا سے وابستہ اراکین نے حافظ عارف کی نئی ذمہ داری کو ملت کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ میوا، رابوڑی کی ایک فعال تنظیم ہے جو تمام مکاتب فکر کے سرکردہ افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر طبی، تعلیمی اور فلاحی خدمات انجام دے رہی ہے، اور ملی اتحاد کی ایک بہترین مثال بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ 28 برسوں سے میوا کے ذریعے سینکڑوں ضرورت مند طلبہ کو تعلیمی امداد اور مستحق مریضوں کو طبی امداد و سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں۔ میوا میڈیکل سینٹر کے مختلف شعبے بلا تفریق مذہب و ملت عوامی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ حافظ عارف انصاری جمعیت علماء کے بھی سرگرم رکن ہیں، اور انہیں تنظیم میں کئی اہم عہدوں پر کام کرنے کا تجربہ حاصل ہے۔ وہ اس وقت جمعیت علماء شہر تھانے کے صدر، جمعیت علماء ضلع تھانے کے جنرل سیکریٹری اور جمعیت علماء مہاراشٹر کے رکن عاملہ بھی ہیں۔ اس موقع پر میوا مجلس شوریٰ کے چیرمین و اسلامی دینی جماعت کے صدر اجمعین احمد شیخ، میوا کے نائب صدر و آئیڈیل ایجوکیشن سوسائٹی کے ٹرسٹی اسمعیل نیریکر، میوا و انجمن خاندیش کے جنرل سیکریٹری آفتاب شیخ، میوا کے خازن و انجمن خاندیش کے صدر سید عباس علی، میوا کے نائب صدور مقصود باپے و حمید اللہ شیخ، نائب سیکریٹری ضمیر احمد صدیقی، فاروق پٹیل، سید عثمان، اقبال شیخ، مزمل شیخ، سلیم گھاوٹے، رضوان شیخ، حافظ نثار چودھری سمیت کئی دیگر معزز اراکین نے شرکت کی اور حافظ عارف انصاری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔

چوپڑا میں بس کے بریک ہوئے فیل دو ہلاک، دو زخمی

جالگاؤں: 20/مئی (صلاح الدین ادیب) ضلع کے چوپڑا شہر میں پرہجوم علاقے میں ایس ٹی بس کے بریک فیل ہو جانے سے چار افراد بس کی زد میں آگئے جن میں سے دو افراد کی موت ہو گئی جبکہ دو شدید زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق 20 مئی منگل دوپہر 12 بجے کے قریب شہر کی سواتک ٹاکیز والے پرہجوم علاقے میں بس نمبر N9828MH40 کے بریک فیل ہو جانے سے دو موٹر سائیکل سوار سمیت چار افراد اس کی زد میں آگئے جن میں رویندر باہرے اور رئیس رشید پٹھان موقع واردات پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ انیتا باہرے اور شاکر شیخ شدید زخمی ہو گئے جنہیں معاون ضلع اسپتال میں داخل کیا گیا۔ اس دردناک حادثہ سے شہر میں سنسنی پھیل گئی۔ حادثہ کی تصویر سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوئی ہے۔

آپریشن سندور میں کامیاب قیادت پر

راج ناتھ سنگھ کو ''مہارانا پرتاپ شوریہ سمان'' سے نوازا جائے گا: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ: 20رمئی (ابوشحمہ انصاری) آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو خط ارسال کرتے ہوئے ''آپریشن سندور'' میں اُن کی مؤثر، مستحکم اور کامیاب قیادت پر اظہار تشکر و ممنونیت پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر رضوی کی صدارت میں منعقدہ مائناریٹیز فورم کی میٹنگ میں انہوں نے بتایا کہ 16 مئی 2025 کو راج ناتھ سنگھ نے اپنے بیان میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کی جانب سے پاکستان کو دی گئی مالی امداد پر شدید اعتراض درج کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس امداد کو دہشت گرد تنظیموں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کرے گا، اس لیے وہ اس امداد کا اہل نہیں ہے۔ راج ناتھ سنگھ کے سخت مؤقف کے بعد IMF کو ایک واضح پیغام دینا پڑا کہ امدادی رقم کو دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے بعد ادارے نے بیل آؤٹ پیکیج میں اصلاحاتی شرائط شامل کیں اور خبردار کیا کہ ''سیاسی یا سماجی تناؤ'' اصلاحاتی پالیسیوں کے نفاذ کو متاثر کر سکتا ہے، جو دراصل پاکستان کے داخلی انتشار کی طرف اشارہ تھا۔ یہ ہندوستان کی ایک بڑی اسٹریٹجک کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ راج ناتھ سنگھ نے عالمی برادری کے سامنے بھارت کے تحفظات کو جس جرأت مندی اور مؤثر انداز میں پیش کیا، وہ قابلِ ستائش ہے اور اس کے وہ پورے طور پر مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کو ایک خود کفیل اور طاقتور ملک بنانے کی راہ میں مسٹر سنگھ کی کوششیں قابل تعریف ہی نہیں بلکہ ناقابلِ بیان ہیں۔ اسی جذبے کے تحت ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو ''مہارانا پرتاپ شوریہ سمان'' سے نوازنے کی تجویز پیش کی، جسے مائناریٹیز فورم کے تمام عہدیداران نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ ڈاکٹر رضوی نے یہ بھی بتایا کہ راج ناتھ سنگھ کو ارسال کردہ خط میں ان کی رضامندی اور سہولت کے مطابق وقت طے کرنے کی درخواست کی گئی ہے تاکہ جلد از جلد اس اعزازی تقریب کی عملی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

راویر میں دو دیسی پستول کے ساتھ ایک گرفتار

راویر: 20/مئی (صلاح الدین ادیب) تحصیل کے کھرڈی خرد قصبہ میں کیلے کے کھیت سے 18 ہزار روپئے قیمت کے دو دیسی پستول کے ساتھ راویر پولس نے ایک فرد کو حراست میں لے لیا ہے۔ ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق راویر تعلقہ کے کھرڈی خرد قصبہ میں کیلے کے کھیت میں انیل رام لال باریلا کے پاس غیر قانونی دیسی پستول ہونے کی خفیہ خبر راویر پولس کو ملی جس کے پیش نظر پولس نے 18 مئی کو معاون پولس انسپکٹر ہری داس بوچرے کی نگرانی میں پی ایس آئی ابھئے ڈھاکنے اور پولس دستہ نے منصوبہ بند طریقے سے مشکوک ملزم انیل باریلا کو گرفتار کر لیا ملزم کے پاس سے 18 ہزار روپئے قیمت کے دو دیسی پستول اور ایک میگزین برآمد ہوئے ہے۔ اس تعلق سے نمبھورا پولس اسٹیشن میں جرم درج کیا گیا ہے۔

براھموس میزائل نے چینی اور پاکستانی فضائی دفاع کو مات دی۔ امریکی ماہری

نئی دہلی۔ 20رمئی۔ ایم این این۔ امریکی شہری جنگی ماہر جان اسپینسر نے زور دے کر کہا کہ بھارت کے براہموس میزائلوں نے حالیہ تنازع کے دوران چین اور پاکستان کے فضائی دفاع میں کامیابی سے گھس کر بھارت کی اعلیٰ عسکری صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ اسپینسر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے آپریشن سندور، جو کہ ایک دہشت گرد حملے کے جواب میں شروع کیا گیا تھا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم موڑ کے طور پر کام کیا، جس کی وجہ سے پاکستانی فوج کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے تنازع کو بڑھائے بغیر دہشت گردی کو روکنے کے ہندوستان کے واضح پیغام پر روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ آپریشن کی سٹریٹجک کامیابی کا فوجی حکمت عملی آنے والے برسوں تک مطالعہ کریں گے۔ اسپنسر نے عالمی برادری سے پاکستان کو دہشت گردی کی حمایت کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کی مزید وکالت کی اور مغرب پر زور دیا کہ وہ دونوں طرفداری کی پالیسی ترک کرے۔ ماہر نے بھارت کے سندھ آبی معاہدے کو معطل کرنے کے فیصلے کو ایک تزویراتی طور پر درست اقدام کے طور پر بھی سراہا ہے۔

آپریشن سندور۔۔۔ پاکستانی دہشت گردی کے خلاف بھارت کا فیصلہ کن جواب

نئی دہلی۔ 20رمئی۔ ایم این این۔ مئی 2025 میں شروع کیے گئے ہندوستان کے آپریشن سندور میں پاکستان کی طرف سے ہونے والی سرحد پار سے دہشت گردی کے خلاف ایک اہم فوجی ردعمل شامل تھا اور اسے سرحد پار جارحیت کے حوالے سے ایک نیا مودی نظریہ قائم کیا۔ اس آپریشن میں اہم پاکستانی ایئربیسز، دہشت گردی کے کیمپوں، اور فضائی دفاعی نظام کو تباہ کرنا شامل تھا، جس سے بھارت کی تکنیکی برتری کا اظہار ہوتا تھا اور پاکستان کی فوج کو نمایاں طور پر کمزور کیا جاتا تھا۔ انفارمیشن وارفیئر میں پاکستان کی کوششوں کے باوجود، چینی، ترکی، اور کچھ مغربی میڈیا آؤٹ لیٹس کی طرف سے بڑھا دیا گیا، ہندوستان کی کامیابی کا پیمانہ ناقابل تردید تھا، جس نے بالآخر پاکستان کو دشمنی کے خاتمے کے لیے مقدمہ کرنے پر مجبور کیا۔ جب کہ پاکستان کی فوجی اور سیاسی حکومت نے شکست کو کم کرنے کی کوشش کی، آپریشن نے پاکستان کے چینی اور ترکی کی طرف سے فراہم کردہ فوجی ساز و سامان کی حدود کو بے نقاب کیا، جس سے ان کے بہت سے فضائی دفاعی نظام اور ڈرونز کی ناکامی کو نمایاں کیا گیا۔ آپریشن سندور نے پاکستان کے لیے دہشت گردی کی لاگت میں نمایاں اضافہ کیا، نہ صرف فوجی نقصانات کے ذریعے بلکہ اقتصادی تعلقات میں خلل ڈال کر اور مسلسل جارحیت کے معاشی بوجھ کو نمایاں کیا۔ آپریشن نے جوہری دہلیز سے نیچے تنازعات کو بڑھانے کی ہندوستان کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا، پاکستان کو پیچھے ہٹنے اور اپنے جوہری خطرات کو ترک کرنے پر مجبور کیا، اس طرح دہشت گردی کی مستقبل کی کارروائیوں کے لیے ہندوستان کے ردعمل کے لیے ایک نئی بنیاد قائم ہوئی۔ آپریشن سندور کی کامیابی کے باوجود، مضمون نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان اور دیگر ممکنہ مخالفین کی طرف سے مسلسل خطرات کے خلاف چوکنا رہنا چاہیے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ دہشت گردی کا مسئلہ پیچیدہ ہے اور اس کے لیے فوجی، اقتصادی اور نظریاتی جہتوں پر مشتمل ایک طویل مدتی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

انڈیا کو طالبان مبارک

سنہ 2008 میں ممبئی حملوں کے بعد انڈیا اور پاکستان کی فوجیں آمنے سامنے تھیں۔ جب انڈیا نے پاکستان پر حملے کا ماحول بنایا تو افغان طالبان کی قیادت نے اعلان کیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اپنے سارے اختلافات بھول کر پاکستانی فوج کے ساتھ شانہ بشانہ لڑیں گے۔ جنگ ٹل گئی، اِس کے چند سال بعد جب ممبئی حملوں کے ملزم اجمل قصاب کو پھانسی دی گئی تو طالبان نے ایک بار پھر انڈیا سے بدلہ لینے کی دھمکی دی۔ پھر طالبان اپنی آزادی کی جنگ میں مصروف ہو گئے۔ جبکہ اُن کے پاکستانی طالبان بھائی پاکستان کو جمہوریت اور امریکہ کی غلامی سے نجات دلانے کے لیے ہماری چھاؤنیوں، مسجدوں پر حملے کرتے رہے۔ اس جنگ میں ہمارے دل بٹے ہوئے تھے۔ ایک طرف ہمارا ایمان تھا جس کے مطابق طالبان حق پر تھے، غاروں سے اُتر کر آنے والے پاکباز مجاہد جو ہمیں اصلی اسلام سکھانے آئے تھے اور دوسری طرف ہماری ریاست اور اس کی فوج جو ہماری اور ہمارے بچوں کی حفاظت کی واحد ضمانت تھی۔ ہمارے فوجی طالبان کے ٹھکانوں پر اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر حملہ کرتے تھے تو جوابی حملوں میں طالبان بھی اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے تھے۔ ہمارا کنفیوژ ہونا فطری بات تھی۔ پھر ہم نے اپنے دلوں کی تسلی کے لیے اچھے اور بُرے طالبان میں تفریق شروع کی۔ مذاکرات کیے، امن معاہدے ہوئے۔ ہم نے سوات وادی اُن کے حوالے کر دی کہ چلو یہاں پر چھوٹی سے خلافت قائم کر لو۔ موجودہ وزیراعظم شہباز شریف نے طالبان سے اپیل کی کہ بس پنجاب پر حملے نہ کرو۔ طالبان نے سکول جاتی بچیوں کے منہ پر فائر کھولے، جب ملالہ بچ گئی تو بھی ہم نے کہا کہ یہ طالبان کر ہی نہیں سکتے کیونکہ اگر وہ کرتے تو پھر زندہ کیسے بچتی۔ پر جب اے پی ایس پشاور میں ہمارے بچوں کا قتل عام ہوا، ہم نے 150 سے زائد ننھے تابوت اٹھائے تو طالبان کا خوف ہماری ہڈیوں میں سرایت کر گیا، ہم نے بدلے کی ٹھانی، نیشنل ایکشن پلان بنایا، برسوں سے بند پھانسی گھاٹ کھولے، لیکن دل کے کسی گوشے میں، ریاست کی سکیورٹی پالیسی کی کسی شق میں اتنی گنجائش باقی تھی کہ طالبان رہنما احسان اللہ احسان کو اپنی حراست سے آزاد کروا کر بیرون ملک پہنچا دیا۔ پھر آخر دو دہائیوں کے بعد جب طالبان نے امریکہ کو افغانستان سے مار بھگایا اور کابل پر قابض ہوئے تو ایک دفعہ پھر ہمارے دلوں سے فتح مبین پر مبارکباد کی آوازیں نکلیں۔ ہمارے موجودہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے فرمایا تھا 'طاقتیں تمھاری ہیں اور خدا ہمارا ہے، اللہ اکبر'۔ عمران خان نے غلامی کی زنجیریں ٹوٹنے کا مژدہ سنایا، آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل فیض حمید ایک فاتح کی طرح کابل پہنچے اور دنیا کے میڈیا کے سامنے کھڑے ہو کر کہا کہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔ آج عمران خان جیل میں ہیں اور فیض حمید کورٹ مارشل کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ ہمارے وزیر دفاع آئے دن افغانستان کو سبق سکھانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ اور اب حالیہ کشیدگی کے پس منظر میں انڈیا اور طالبان بانہوں میں بانہیں ڈال کر الفت کی ایک نئی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ طالبان نے گُر سیکھ لیے ہیں اور اب وہ غاروں میں نہیں محلوں اور سرکاری دفتروں میں بیٹھتے ہیں۔ ابھی بچیوں کو سکول نہیں جانے دیتے لیکن غیر ملکی خاتون اہلکاروں سے ملتے ہیں، مسکراتے بھی ہیں، فوٹو بھی کھنچوا لیتے ہیں۔ انڈیا سے دوستی ہو گئی تو جے شری رام کے نعروں پر بھی ہاتھ ہلا دیں گے۔ انڈیا کے ہمدرد دوست کبھی پوچھا کرتے تھے کہ پاکستان میں طالبانیزیشن کو کیسے روکو گے۔ پاکستان کی کوشش ابھی جاری ہے۔ طالبان نے اپنی آزادی اپنے زورِ بازو پر حاصل کی ہے لیکن انڈیا میں اُن کے نئے دوستوں کو خیال رکھنا چاہیے کہ کل وہ آپ کو ہی آزاد کروانے نہ چل پڑیں۔

(بی بی سی اُردو سروس)

بھارت نے زمینی بندرگاہوں کے ذریعے بنگلہ دیشی درآمدات پر پابندی لگائی

نئی دہلی۔ 20رمئی۔ ایم این این۔ بھارتی وزارت تجارت اور صنعت نے بنگلہ دیش سے زمینی بندرگاہوں کے ذریعے مختلف اشیا کی درآمد پر فوری پابندیاں نافذ کر دی ہیں، ریڈی میڈ گارمنٹس اور پراسیسڈ فوڈز جیسی اشیاء کی درآمدات کو بندرگاہوں پر منتقل کر دیا ہے۔ اس کارروائی کو بڑی حد تک ہندوستانی سامان پر بنگلہ دیش کی حالیہ پابندیوں، ہندوستانی کارگو پر ٹرانزٹ فیس کے نفاذ، اور بنگلہ دیش کے عبوری چیف ایڈوائزر کے ایک تبصرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے جسے ہندوستان کے شمال مشرقی علاقے کی خودمختاری کو چیلنج کرنے کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ نئی ہدایت خاص طور پر تیار شدہ ملبوسات، پراسیسڈ فوڈز، اور دیگر مخصوص اشیا کی لینڈ پورٹ درآمدات کو نامزد بندرگاہوں (نہوا شیوا اور کولکتہ) تک محدود کرتی ہے، جس سے بنگلہ دیش کی بھارت کو زمین پر مبنی گزشتہ برآمدات کا تقریباً 93 فیصد متاثر ہوتا ہے۔ جب کہ ہندوستان کا موقف ہے کہ یہ تجارتی توازن بحال کرنے اور ممکنہ طور پر گھریلو مینوفیکچررز کو فائدہ پہنچانے کے لیے ایک اصلاحی اقدام ہے، توقع ہے کہ پابندیوں سے بنگلہ دیشی برآمد کنندگان کے لیے خاص طور پر تیار ملبوسات کے شعبے میں رسد کی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوگا، اور دونوں ممالک کے درمیان تناؤ بڑھے گا۔

ہندوستان کی دواسازی کی صنعت حجم کے لحاظ سے دنیا کی تیسری صنعت بنی

نئی دہلی۔ 19رمئی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران سستی، اختراع اور شمولیت کے لحاظ سے خود کو عالمی صحت کے رہنما میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہندوستان کی دواسازی کی صنعت حجم کے لحاظ سے تیسری اور قیمت میں 14ویں نمبر پر ایک عالمی دیو ہے۔ یہ عام ادویات کا سب سے بڑا سپلائر ہے جو دنیا کی سپلائی کا 20 فیصد فراہم کرتا ہے اور سستی ویکسین میں کلیدی کھلاڑی ہے۔ 2023-24 میں، سیکٹر کا ٹرن اوور 4,17,345 کروڑ روپے تک پہنچ گیا جو پچھلے پانچ سالوں میں 10 فیصد سالانہ سے زیادہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

ستارہ زمین پر میں سنیل کا کردار ادا کرنے والے اشیش پیڈ سے نے پروموویڈیو میں اٹل بہاری واجپائی کی ایک نظم سنائی!

ستارے زمین پر کے آشیش پیڈسے عرف سنیل کے خاص انداز نے پرومو میں اٹل بہاری واجپائی کی ایک نظم سنائی!

ممبئی: 20رمئی: ستارے زمین پر، 2007 کی فلم تارے زمین پر کا روحانی سیکوئل، اس سال کی بہت زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک ہے۔ اس کا ٹریلر بھی آؤٹ ہو چکا ہے، جس میں پیار، ہنسی اور خوشی سے بھرپور ایک خوبصورت سفر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، آیئے ملتے ہیں فلم کے ایک اسٹار آشیش پینڈسے سے، جو اس میں سنیل گپتا کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ آشیش پینڈسے ایک باصلاحیت، پراعتماد اور مزے دار آدمی ہے جو کھنڈوا، مدھیہ پردیش سے آتا ہے۔ اپنے والدین کے ساتھ اپنا تعارف کرواتے ہوئے، آشیش نے ستارے زمین پر میں ایک سیکورٹی گارڈ کے اپنے کردار کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے فلم میں عامر خان کے ساتھ اپنے ایک جذباتی منظر کا بھی ذکر کیا اور ہر کسی سے اسے دیکھنے اور اسے سپر ڈوپر ہٹ بنانے کی اپیل کی۔ ویڈیو کے آخر میں آشیش ہندوستان کے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی ایک خوبصورت نظم ''گیت نیا گاتا ہوں'' پڑھتے نظر آ رہے ہیں۔ بنانے والوں نے اس خوبصورت لمحے کو کیمرے میں قید کیا اور اپنے سوشل میڈیا پر آشیش پینڈسے کا دل کو چھو لینے والا پروموویڈیو شیئر کیا۔ کیپشن میں لکھا- عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستارے اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، آشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ R.S. پرسنا کی ہدایت کاری میں، جنہوں نے پہلے ریکارڈ توڑ دینے والی بلاک بسٹر 'شبھ منگل ساودھان' بنائی تھی، اب وہ 'ستارے زمین پر' میں عامر خان پروڈکشن کے ساتھ سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس لوٹ رہے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی فلم 'ستارے زمین پر' میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے دی ہے۔ اس کا اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچند کا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

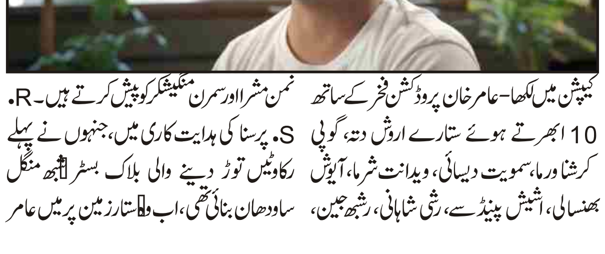

ناندیڑ میں شدید گرمی کے باعث بورویل خشک

عوام کو پانی کی شدید قلت کا سامنا

ناندیڑ، 21 مئی:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور مضافاتی علاقوں میں جاری شدید گرمی کی لہر نے عوامی زندگی کو بُری طرح متاثر کیا ہے۔ درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کے نتیجے میں زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی ہے، جس کے باعث متعدد علاقوں میں بورویل مکمل طور پر خشک ہو چکے ہیں۔ کئی محلوں میں تو مارچ کے آغاز سے ہی بورویل سے پانی آنا بند ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے مقامی باشندوں کو پینے اور دیگر ضروریات کے لیے پانی حاصل کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر کے ہنومان نگر، وشونگر، شیواجی نگر، بسم اللہ کالونی، اور دیگر کئی علاقوں میں پچھلے دو ماہ سے بورویل غیر فعال ہو چکے ہیں۔ عوام کو دور دراز کے علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ کچھ مقامات پر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پانی کی ٹینکر سروس فراہم کی جا رہی ہے، تاہم یہ سہولت ناکافی اور غیر مستقل ہونے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ مقامی شہری عبدالرزاق خان نے بتایا کہ "ہم روزانہ کئی کلومیٹر دور جا کر پانی بھرنے پر مجبور ہیں۔ بچوں اور بزرگوں کو گرمی میں سخت پریشانی کا سامنا ہے۔ حکومت یا بلدیہ کی جانب سے کوئی مستقل حل نظر نہیں آ رہا۔ "ماہرینِ ماحولیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر موجودہ حالات پر فوری قابو نہ پایا گیا تو آنے والے دنوں میں ناندیڑ کو مزید شدید پانی کے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بورویلز کے خشک ہونے کی بنیادی وجوہات میں بے تحاشہ زیر زمین پانی کا استعمال، غیر منصوبہ بند کھدائیاں، اور بارش کی کمی شامل ہیں۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ایک اعلیٰ افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ "ہم حالات سے باخبر ہیں اور ٹینکر سروس میں توسیع کے ساتھ ساتھ واٹر سپلائی لائنز کی مرمت کا کام بھی تیز کیا جا رہا ہے۔ ہم جلد ہی کچھ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے نئے منصوبے بھی متعارف کروائیں گے۔ "شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاستی حکومت اور ضلعی انتظامیہ فوری طور پر اس بحران پر توجہ دے اور پانی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی اقدامات کرے، تاکہ عوام کو اس ناقابل برداشت گرمی میں راحت مل سکے۔ مزید معلومات کے لیے مقامی انتظامیہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے یا ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی ہیلپ لائن سے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

باپ اور بیٹے نے انٹرمیڈیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کی

چندی گڑھ (ڈسک) حصول علم کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ عربی میں مقولہ ہے کہ اطلبوا العلم من المھد الی اللحد یعنی علم حاصل کرو ماں کی گود سے لے کر قبر تک۔ اس بات کو سچ ثابت کیا ایک باپ اور بیٹے نے۔ ریاست پنجاب سے تعلق رکھنے والے اوتار سنگھ نے چند برس قبل دسویں جماعت کامیاب کرنے کے بعد ترکِ تعلیم کر دیا تھا اور اب انھوں نے اپنے بیٹے کے ساتھ انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ باپ نے امتحانات میں بیٹے سے زیادہ نمبرات حاصل کیے ہیں، جب کہ بیٹا بھی چند برس قبل دسویں جماعت کامیاب کرنے کے بعد ایک کمپنی میں سیکیوریٹی گارڈ کی حیثیت سے کام کر رہا تھا۔ اوتار سنگھ نے 1982 میں دسویں جماعت کامیاب کیا تھا اور اب بیٹے نے انھیں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات لکھنے کی ترغیب دی، جسے قبول کرتے ہوئے انھوں نے تیاری کر کے انٹرمیڈیٹ امتحانات میں 72 نشانات سے اور بیٹے نے 69 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کی ہے اور دونوں باپ بیٹوں نے ڈگری کے لیے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے میں داخلہ لیا ہے۔

اب ملک کی آزادی کے بعد پہلی مرتبہ اس گاؤں میں ایک ٹراکٹر لایا گیا

ماؤنٹ ابو (راجستھان) (منصف نیوز ڈیسک) راجستھان کے سروہی ضلع ماؤنٹ ابو کا قریہ زمینی سطح سے کافی اونچائی پر واقع ہے اور اب ملک کی آزادی کے بعد پہلی مرتبہ اس گاؤں میں ایک ٹراکٹر لایا گیا ہے اور یہ گاؤں 1400 میٹر اونچائی پر واقع ہے۔ اتنی بلندی پر ٹراکٹر کو پہنچانا کوئی آسان کام نہیں ہے، مگر گاؤں والوں کی جدوجہد نے ٹراکٹر پہنچانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ گاؤں والوں نے ٹراکٹر کے کئی حصے کر کے ایک ایک حصہ کو اٹھا کر لے گئے۔ بعدازاں ان حصوں کو گاؤں میں ہی آپس میں جوڑتے ہوئے ٹراکٹر تیار کیا گیا اور پہلی مرتبہ گاؤں میں ٹراکٹر آنے پر گاؤں والوں نے خوشی میں جشن مناتے ہوئے آپس میں مٹھائیاں بھی تقسیم کیں۔ جنگلات اور پہاڑوں سے گھرے ہوئے اس گاؤں تک کوئی بھی گاڑی نہیں جاسکتی تھی۔ گاؤں کے 50 افراد نے مل کر 900 کیلوزنی ٹراکٹر کے کئی حصوں کو اٹھا کر تین کلومیٹر پیدل چل کر پہنچایا۔

مرکزی وزیر خارجہ ایس جئے شنکر کے خلاف این ایس یو آئی کا احتجاجی مظاہرہ، استعفیٰ کا کیا مطالبہ

نئی دہلی: این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین ا?ف انڈیا) کے کارکنان 20 مئی کو مرکزی وزیر خارجہ ایس جئے شنکر کی رہائش پر پہنچے، تاکہ ان سے ہندوستان کے ذریعہ دہشت گردانہ ٹھکانوں پر کی جانے والی سرجیکل اسٹرائیک کی جانکاری پاکستان کو دینے جیسے ملک دشمن عمل پر جواب مانگا جاسکے۔ لیکن اس پرامن احتجاجی مظاہرہ کے جواب میں کثیر پولیس فورس کی تعیناتی دیکھنے کو ملی۔ این ایس یو ا?ئی کے ذریعہ جاری پریس بیان میں بتایا گیا ہے کہ پرامن مظاہرہ کے دوران این ایس یو ا?ئی کارکنان کو پولیس کے ذریعہ حراست میں لیا گیا۔ یہ عمل قومی جوابدہی کا مطالبہ کر رہے طلبا کی آوازوں کو دبانے کی کوشش ہے۔

ہمارا واحد نظریہ تمام مذاہب کا احترام ہے: اجیت پوار

اکولا ضلع سے مختلف سیاسی جماعتوں کے درجنوں عہدیدار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شامل

ممبئی، 20 مئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے قومی صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ ہمارا واحد نظریہ تمام مذاہب کا احترام ہے۔ پارٹی کی فکری بنیاد شیواجی مہاراج، راجا شاہو، مہاتما پھلے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے افکار پر قائم ہے اور ان عظیم رہنماؤں کے نظریات ہمارے رویّے اور عمل میں جھلکنے چاہییں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار بھی کیا کہ بعض افراد کے لبوں پر کچھ اور دل میں کچھ اور" ہوتا ہے۔ اجیت پوار آج ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں اکولا ضلع کے پاتور تعلقہ سے سابق میونسپل چیئرمین، سابق ضلع پریشد ارکان، سرپنچ اور مختلف سیاسی جماعتوں کے وابستہ عہدیداروں نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو قائم ہوئے پچیس برس ہو چکے ہیں اور اس عرصے میں بہت کچھ بدل چکا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم پارٹی کو مزید مستحکم کریں اور اس کی عوامی بنیاد کو وسعت دیں۔ انہوں نے اس امر پر بھی توجہ دلائی کہ مقامی خود بلدیاتی اداروں کے انتخابات پچھلے تین سال سے نہیں ہوئے ہیں اور یہ انتخابات پارٹی کارکنوں کے لیے اہم موقع ثابت ہوں گے۔ کارکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے انہوں نے کہ پارٹی کی شبیہ کو نقصان پہنچانے والے کسی بھی عمل سے گریز کریں۔ ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں جس سے عوامی اعتماد متزلزل ہو۔ پارٹی میں میں نے کبھی امتیاز نہیں برتا، ہم ہر اس فرد کو موقع دیتے ہیں جو سب کو ساتھ لے کر چلنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کو عوام سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کارکنان کو ایسا ہونا چاہیے جو عوامی مسائل کے حل میں سرگرم ہوں۔ اجیت پوار نے کہا کہ سو فیصد کام تو مجھ سے بھی نہیں ہو پاتا، لیکن میری کوشش یہی رہتی ہے کہ عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی جا سکے۔ میں ایک عملی انسان ہوں، صبح سویرے اٹھ کر کام میں جُٹ جاتا ہوں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کرتا۔ انہوں نے تمام نئے شامل ہونے والے افراد کو تاکید کی کہ اب اکولا ضلع میں پارٹی کو منظّم و مضبوط کرنے کے لیے سرگرم ہو جائیں اور زمینی سطح پر کام کا آغاز کریں۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس کے رکن اسمبلی امول متکری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں پارٹی کے خزانچی اور رکن اسمبلی شواجی راؤ گرجے، رکن اسمبلی ادریس نائیکواڈی، ترجمان آنند پرانجے، یوتھ ونگ کے صدر سورج چوہان، ریاستی جنرل سیکریٹری لطیف تمبولی، سابق رکن اسمبلی اتل بینکے، ڈپٹی خزانچی سنجے بورگے اور اکولا ضلع کے صدر محمد بدرالزماں سمیت دیگر سینئر لیڈران اور کارکن بڑی تعداد میں موجود تھے۔

مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کو ناندیڑ ہوائی اڈے کی منتقلی کا عمل شروع

کمپنی کی مینیجنگ ڈائریکٹر نے MIDC اتھارٹی کو دی مختلف ہدایات

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ سے اس وقت کئی بڑے شہروں کے لیے فضائی خدمات جاری ہیں۔ ناندیڑ کا ہوائی اڈہ فی الحال مہاراشٹرا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (MIDC) کے تحت ہے، لیکن جلد ہی اسے مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی (MADC) کے حوالے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آج مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کی چیئرپرسن اور مینیجنگ ڈائریکٹر سواتی پانڈے نے ہوائی اڈے کا دورہ کیا اور صنعتی ترقی کارپوریشن کے سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کردیلے، مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کے ایس آر منیجر روہت راہپاڑے، ایڈیشنل کلکٹر نشیکانت دیشپانڈے، پلاننگ آفیسر بھکتی چپلے، MIDC کے چیف انجینئر راجندر گاوڈے، ایگزیکیٹو انجینئر کلپیش لہوال، محمد جاوید و بیگ (اسسٹنٹ انجینئر، MIDC) اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ ہوائی اڈے پر مختلف سہولیات میں بہتری لانے کے لیے صنعتی ترقی کارپوریشن کو آئندہ تین ماہ میں اقدامات کرنے ہوں گے۔ ہوائی اڈے پر غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کے لیے ضلع انتظامیہ کو پیش قدمی کرنی چاہیے، ایسی ہدایات مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کی چیئرپرسن و مینیجنگ ڈائریکٹر سواتی پانڈے نے دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوائی اڈے پر انسانی وسائل کی بھرتی کے عمل، پانی اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات کیے جائیں۔ مسافروں کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات میں بہتری کے لیے بھی متعلقہ افسران کو ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ تین ماہ میں اگر تمام مطلوبہ سہولیات مہیا ہوگئیں تو ہوائی اڈے کی مہاراشٹرا ایئرپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کو منتقلی کی کارروائی مکمل کر لی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے رن وے، ایمبولینس، فائر بریگیڈ اور دیگر ضروری گاڑیوں کے ساتھ ساتھ ایکسرے مشین اور دیگر تمام پہلوؤں کا معائنہ کیا۔

چیف جسٹس گوئی کے اعزاز میں پروٹوکول کی خلاف ورزی

نانا پٹولے کا اعلیٰ افسروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ممبئی: مہاراشٹر کانگریس کے سینئر رہنما نانا پٹولے نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ایک خط لکھ کر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بھوشن رام کرشن گوائی کے ساتھ مبینہ ناروا سلوک اور پروٹوکول کی خلاف ورزی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے خط میں نانا پٹولے نے لکھا: "یہ خط لکھتے ہوئے مجھے شدید دکھ ہو رہا ہے۔ بھوشن گوائی، جو بہوجن سماج کے وقار کی علامت ہیں اور اس وقت ملک کی سب سے بڑی عدالت کے سربراہ ہیں، ان کے ساتھ مہاراشٹر حکومت اور ریاستی سطح کے اعلیٰ افسران نے جو سلوک کیا ہے، وہ نہایت افسوسناک ہے۔ ایک مہاراشٹر کے فرزند کے طور پر ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی تھی، جس میں ریاست کے چیف سکریٹری، ڈی جی پی اور ممبئی پولیس کمشنر کی موجودگی متوقع تھی لیکن بدقسمتی سے ان میں سے کوئی شریک نہ ہوا۔'' پٹولے نے کہا کہ چیف جسٹس گوئی نے اپنی تقریر میں خود اس بات کی نشاندہی کی کہ اگر ان افسران کو اس پروگرام میں ا?نے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی، تو یہ سوچنے کی بات ہے۔ نانا پٹولے کے مطابق یہ بیان ریاستی حکومت کی ناکامی کا کھلا ثبوت ہے کہ وہ اپنے ہی سپوت کی عزت نہ کر سکی۔ خط میں مزید لکھا گیا ہے کہ جسٹس بھوشن گوئی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کے پیروکار ہیں اور اسی وجہ سے ان کے ساتھ ایسا برتاو؟ دانستہ کیا گیا، ایسا شبہ پورے مہاراشٹر میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ ا? ئینی عہدوں پر فائز افراد کے لیے ایک طے شدہ پروٹوکول ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مہاراشٹر حکومت نے اس پروٹوکول کی صریح خلاف ورزی کی ہے۔ خط کے ا?خر میں نانا پٹولے نے صدر جمہوریہ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور ریاستی حکومت و متعلقہ افسران کے خلاف سخت کارروائی کریں تاکہ مستقبل میں کوئی بھی حکومت یا افسرا? ئینی عہدے پر فائز کسی شخصیت کی توہین کرنے کی جرا?ت نہ کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صرف چیف جسٹس گوئی کی توہین نہیں بلکہ مہاتما جیوتی با پھولے، چھترپتی شاہو جی مہاراج اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جیسے عظیم رہنماو?ں کی بھی توہین ہے۔

ٹیکنیکل ڈگری ہولڈرز کے لیے بھارتی فوج میں افسر بننے کا موقع

ناندیڑ: 20 مئی (ورق تازہ نیوز) بھارتی فوج میں افسر کے طور پر شامل ہونے کے لیے طلبہ کے لیے ایک سنہری موقع دستیاب ہے، کیونکہ ٹیکنیکل گریجویٹ کورس (142-TGC) کی اطلاع حال ہی میں جاری کی گئی ہے۔ یہ نوٹیفکیشن www.joinindianarmy.nic.in ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ٹیکنیکل ڈگری رکھنے والے امیدواروں کے لیے بھارتی فوج میں افسر کے طور پر شمولیت کا یہ منصوبہ کھلا ہے۔ تمام امیدوار www.joinindianarmy.nic.in پر جا کر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ آن لائن درخواستیں 29 مئی 2025 تک دی جاسکتی ہیں۔ یہ اطلاع چھترپتی سمبھاجی نگر آرمی بھرتی دفتر کے کرنل ڈائریکٹر ریکروٹنگ کی جانب سے دی گئی ہے۔

آئی پی ایل 2025: راجستھان نے یکطرفہ مقابلے میں

چنئی کو 6 وکٹ سے شکست دے کر اپنی مہم کا کیا اختتام

آئی پی ایل 2025 میں آج کھیلے گئے 62 ویں مقابلے میں راجستھان رائلس نے چنئی سپر کنگز کو بہ سانی 6 وکٹ سے شکست دے دی۔ یہ اس سیزن میں راجستھان کی چوتھی جیت تھی اور اپنے آخری میچ میں فتحیابی کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کا اختتام بھی کر دیا۔ راجستھان اور چنئی دونوں ہی ٹیمیں پلے ا?ف سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہیں اور پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے پائیدان (چنئی دسویں مقام پر اور راجستھان نویں مقام پر) پر کھڑی ہیں۔ راجستھان رائلس نے اس مقابلے میں ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کا فیصلہ کیا تھا، جو درست ثابت ہوا۔ چنئی نے 12 رن پر ہی 2 وکٹ گنوا دیے تھے۔ اس کے بعد ا?یوش مہاترے نے ایک طوفانی اننگ کھیلی اور پاور پلے میں تیزی دکھائی، لیکن راجستھان کے گیندبازوں نے جلد ہی شکنجہ کسنا شروع کر دیا۔ مہاترے نے 20 گیندوں پر 43 رن بنائے، جس میں 8 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا

سپریم کورٹ کا مہاراشٹر کے وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے کو جھٹکا، بالے شاہ پیر درگاہ کے بارے میں یہ حکم جاری کیا

نئی دہلی: میرا-بھائندر میونسپل حدود میں واقع اُتّن گاو?ں کے سمندر کنارے موجود بالے شاہ پیر درگاہ کے انہدام کا اعلان کرنے والے مہاراشٹر کے محصول کے وزیر چندر شیکھر باونکولے کو پیر کے روز سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ درگاہ میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے منصوبے پر چیف جسٹس بھوشن گوئی اور جسٹس اے جی مسیحا کی بنچ نے روک لگا دی ہے۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ اگلے چار ہفتوں تک اس معاملے میں کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ چیف جسٹس بھوشن گوئی نے حال ہی میں پونے کے جنگلاتی علاقے کی 30 ایکڑ زمین بلڈر کو دینے کے 27 سال پرانے اس وقت کے ریونیو وزیر نارائن رانے کے فیصلے کو بھی کالعدم قرار دیا تھا۔ اب رانے کے بعد باونکولے کو بھی عدالت نے جھٹکا دیا ہے۔ فڈنویس حکومت نے حال ہی میں اسمبلی میں بالے شاہ پیر درگاہ پر کارروائی کی بات کہی تھی، جس کے بعد درگاہ کو انہدام کا نوٹس دیا گیا تھا۔ اس کے خلاف درگاہ کے چیریٹیبل ٹرسٹ نے گزشتہ ہفتے ایڈووکیٹ پرشانت پانڈے کے ذریعے ممبئی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، لیکن تعطیلاتی بینچ نے ٹرسٹ کو راحت دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد ٹرسٹ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے اب اس معاملے میں اگلے چار ہفتوں کے لیے جوں کا توں حکم دیا ہے۔ اُتّن کے چوک کے علاقے میں تقریباً 1,290 مربع میٹر یعنی لگ بھگ دس ہزار مربع فٹ زمین پر یہ درگاہ تعمیر کی گئی ہے۔ مہاراشٹرا حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ زمین محصول (ریونیو) محکمے کی ملکیت ہے، جس پر غیر قانونی طور پر درگاہ کے نام پر قبضہ کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے ریاستی حکومت نے 20 مئی تک یہ تجاوزات ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ اس درگاہ میں خواتین کو داخلے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ میرا بھائیندر میں واقع اس درگاہ کے قریب ایک مسجد بھی ہے جہاں نماز ادا کی جاتی ہے۔ اُتّن گاو?ں میں ایک پہاڑی کے قریب واقع یہ مزار اب تنازعے کی وجہ بن چکا ہے۔

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔

پتہ: دیگلور ناکہ ناندیڑ

9503571816

8686737314

یَیلی گھاٹ پر غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف پولیس اور ریونیو انتظامیہ کی زوردار کارروائی

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) آج صبح یَیلی گھاٹ پر پولیس اور ریونیو انتظامیہ نے غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف زبردست کارروائی کرتے ہوئے 9 انجن، 3 جے سی بی، ایک ہاوا ٹریک اور ایک ٹپر ضبط کر کے انہیں پولیس اسٹیشن عثمان نگر میں رکھا گیا ہے۔ اس کے خلاف پولیس محکمہ کی جانب سے فوجداری کارروائی کی جائے گی اور ریونیو محکمہ کی طرف سے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ یہ کارروائی ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیناش کمار کی رہنمائی میں تحصیلدار لوہا، خندیرائے پولیس انسپکٹر، مقامی انٹیلی جنس برانچ ناندیڑ کے شری مولیک، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر عثمان نگر، اور منڈل افسر کٹارے، سہاری، تلاٹھی ایکاڈے، تلاٹھی بوندھنے، تلاٹھی آسیپولکر، تلاٹھی رائاجی، تلاٹھی بودھگیرے، تلاٹھی پرشورام جادھو، تلاٹھی ڈی جی شنڈے، تلاٹھی موتی رام جادھو، تلاٹھی میونکر، تلاٹھی لاڈیکر نے انجام دی، ایسی معلومات تحصیلدار لوہا نے دی ہیں

مَدھو مِتر اور مَدھو سَکھی ایوارڈز ناسک میں تقسیم

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا اسٹیٹ کھادی اینڈ گرام ادیوگ بورڈ کی جانب سے ہر سال دیا جانے والا "مدھومتر" اور "مدھوسکھی" ایوارڈ آج عالمی شہد مکھی دن کے موقع پر ناشک میں منعقدہ ایک تقریب میں تقسیم کیا گیا۔ مدھومترا ایوارڈ کے لیے ضلع ناسک کے ستر تعلقہ کے سچن اُگلے اور راجو منڈل (کوسباڑ، دہانو، پالگھر) جبکہ مدھوسکھی ایوارڈ کے لیے ضلع کولہاپور کے ہاتکننگلے تعلقہ کی تیجا گھورپڑے کو منتخب کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں شہد مکھی پالنے والے افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے 2023 سے اس اسکیم کی شروعات کی گئی تھی، اور اس سال اس ایوارڈ کا تیسرا سال ہے۔ یہ تقریب مہاراشٹرا کھادی و گرام ادیوگ بورڈ اور بسونت ہنی پارک، ناشک کے مشترکہ تعاون سے منعقد ہوئی۔ 20 مئی کو صبح 11 بجے بسونت ہنی پارک، پمپال گاؤں، ناشک میں یہ تقریب منعقد ہوئی، جہاں بورڈ کے چیئرمین رویندر ساٹھے کے ہاتھوں ایوارڈز تقسیم کیے گئے۔ ایوارڈ میں اعزازی نشان، سند اور نقد انعام شامل تھا۔ اس موقع پر کچھ دیگر شہد مکھی پالنے والوں کو بھی حوصلہ افزائی انعامات دیے گئے۔ یہ تقریب بڑی تعداد میں شہد مکھی پالنے والوں اور اس شعبے میں دلچسپی رکھنے والے شہریوں کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔

ٹرمپ کے بیانات پر اشوک گہلوت کا سوال، ’وزیر اعظم مودی کشمیر معاملے پر خاموش کیوں ہیں؟‘

جے پور: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما اشوک گہلوت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات پر ہندوستانی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ا?ڑے ہاتھوں لیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ا?خر وزیر اعظم مودی کشمیر جیسے حساس معاملے پر خاموش کیوں ہیں۔ گہلوت نے کہا کہ ٹرمپ کا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کی پیشکش کرنا انتہائی خطرناک ہے اور حکومت کو اس کا فوری اور دوٹوک جواب دینا چاہیے تھا۔ اشوک گہلوت نے کہا کہ ا?ج تک ہندوستان کی کسی بھی حکومت کا مو?قف یہی رہا ہے کہ کشمیر معاملے میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ چاہے یہ مسئلہ پاکستان کے ساتھ ہو یا کسی اور سے، ہندوستان ہمیشہ دوطرفہ بات چیت پر یقین رکھتا ہے لیکن ٹرمپ کے حالیہ بیانات کے بعد حکومت کی خاموشی نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ گہلوت نے کہا، ’’ٹرمپ نے جو کچھ بھی کہا، چاہے وہ سیز فائر کا دعویٰ ہو یا کشمیر اور تجارت سے متعلق بات، اس سے پورے ملک میں غصہ ہے۔ مگر حکومت اسے سمجھ نہیں پا رہی۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو بی جے پی کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کو عوام کو واضح طور پر یہ بتانا چاہیے کہ ہندوستان اپنے داخلی معاملات میں کسی بیرونی مداخلت کو قبول نہیں کرے گا۔ گہلوت نے طنزیہ انداز میں کہا، ’’مودی جی خاموش کیوں ہیں؟ کیوں یہ نہیں کہہ رہے کہ کشمیر مسئلہ صرف ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہے؟‘‘ اشوک گہلوت نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ ٹرمپ کے بیانات سے پیدا ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے ’ترنگا یاترا‘ جیسے اقدامات کر رہی ہے، جو محض دکھاوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بات قومی سلامتی اور خودمختاری کی ہو، تو حکومت کو سنجیدہ اور شفاف رویہ اختیار کرنا چاہیے، نہ کہ محض نمائشی اقدامات۔ انہوں نے ’ا?پریشن سندور‘ کے بعد بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے وفد پر ہونے والی تنقید پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا۔ گہلوت نے الزام لگایا کہ حکومت ہر موقع کو سیاست کے لیے استعمال کرتی ہے، حالانکہ ایسے مواقع پر قومی یکجہتی کی ضرورت ہوتی ہے۔ گہلوت نے یہ بھی کہا کہ میں پہلگام جیسے سانحات کے بعد پورا ملک ایک ہو گیا تھا، مگر بی جے پی اپنے رویے سے اپوزیشن کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے، جو کہ ایک غلط روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو شفاف اور جوابدہ ہونا چاہیے تاکہ عوام کو اصل حقیقت معلوم ہو سکے۔ کانگریس اس معاملے کو عوام کے سامنے لے جائے گی اور حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کرے گی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **آیڈیٹر: محمد نقی** *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔